موت کا چور دروازہ

"کیا کہا تم نے؟" ٹومی نے پوچھا۔

"کتابیں، کتابیں ہی کتابیں۔" ٹوپینس نے جواب دیا۔

"اوہ میں سمجھا۔" تھامس بریسفورڈ (ٹومی) نے کہا۔ اُس کی بیوی ٹوپینس کے سامنے گتّے کے تین بکس پڑے تھے، جن میں سے وہ کتابیں نکال نکال کر فرش پہ رکھ رہی تھی۔ ابھی بہت سی کتابیں بکسوں کے اندر تھیں۔

"یہ بڑی تکلیف دہ بات ہے۔" ٹوپینس بولی۔ "جائے تنگ و مرداں بسیار۔ اب ہمیں اس گھر میں چند ضروری تبدیلیاں کرنا ہوں گی۔"

"ان کتابوں کا تبدیلیوں سے کیا تعلق ہے؟"

"ہم اپنے ساتھ تو صرف تین بکس ہی کتابوں کے لائے ہیں۔ غیر ضروری کتابیں ہم نے بیچ دیں، لیکن یہ لوگ، کیا نام تھا اُن کا، جنھوں نے یہ مکان ہمارے ہاتھ بیچا ہے، وہ اپنی بہت سی چیزیں یہیں چھوڑ گئے ہیں۔ اب ان کتابوں ہی کو دیکھو، ڈھیر لگا پڑا ہے۔"

"ہم نے مکان کے ساتھ اس کے اندر موجود ہر چیز کی قیمت ادا کی ہے۔" ٹومی بولا۔ "بہرحال سودا مہنگا نہیں۔"

"ٹھیک ہے، لیکن انہیں رکھنے کے لیے بھی تو جگہ کی ضرورت ہے اور تمہارا کمرہ پہلے ہی سامان سے ٹھسا ٹھس بھرا ہوا ہے۔"

"پھر نیا کمرہ تعمیر کروانے سے تو رہے، ہم نے مکان خریدتے وقت کفایت شعاری کا فیصلہ کیا تھا۔"

"اچھا، ضروری کتابیں میں اپنے کمرے میں رکھ لوں گی، باقی کسی ہسپتال کی لائبریری کو دے دیں گے۔"

"سرِ دست انہیں شیلفوں میں اُوپر تلے رکھے دیتے ہیں، بعد میں ایک ایک کر کے دیکھیں گے، کیا عجب کوئی کام کی نکل آئے۔"

* * *

ٹوپینس پورے گھنٹے سے بیٹھی کتابیں دیکھ رہی تھی، ملازم البرٹ کتابیں شیلف پر سے اُتار اُتار کر دے رہا تھا۔ ایک کتاب کا نام 'ڈیزی چین' تھا۔ "اِسے ایک بار پھر پڑھنا چاہیے۔" اُس نے اپنے آپ سے کہا۔ "کئی برس ہو گئے جب یہ پڑھی تھی۔" کتاب جھاڑ کر اُس نے ایک طرف رکھ دی اور دوسری کتابوں پر نظر ڈالی۔ "ریڈ کا کیڈ"، "پرزنر آف زینڈا" اور "انڈر دی ریڈ روب" اور "کڈنیپڈ" بہت دلچسپ کتابیں ہیں۔ ایک مرتبہ پھر انہیں پڑھوں گی، کچھ دن تو مزے میں کٹ جائیں گے۔" وہ پھر بڑبڑائی۔

تیسری بار البرٹ نے کتابیں شیلف سے اُٹھائیں تو ایک "کیٹرینا" نامی کتاب اُس کے ہاتھ سے نیچے گر پڑی۔

"مجھے افسوس ہے مادام۔" البرٹ بولا۔

"کوئی بات نہیں، اسٹیونسن کی لکھی ہوئی کوئی اور کتاب ہو تو وہ بھی اُتار لو۔" ٹوپینس نے کہا۔

البرٹ نے بڑی احتیاط سے مزید کتابیں اُتار کر مالکن کے آگے رکھ دیں۔

"بلیک ایرو" ٹوپینس خوشی سے تقریباً چیخ اُٹھی، "سب سے پہلے میں نے یہی کتاب پڑھی تھی۔"

اُس نے کتاب اُٹھائی اور ورق گردانی کرنے لگی۔ پھر ایک صفحے پر اس کی نظریں جم گئیں، ماتھے پر شکنیں اُبھر آئیں۔ کسی نے سُرخ سیاہی سے کچھ الفاظ کے نیچے لکیریں لگا رکھی تھیں۔ وہ ان خط کشیدہ الفاظ پر غور کرنے لگی۔ ان میں کوئی تسلسل نہ تھا۔ نہ وہ محاورے تھے۔ بار بار غور کرنے کے باوجود کسی نتیجے پر نہ پہنچی۔ اچانک اُٹھی اور لکھنے والی میز پر گئی۔ قلم کاغذ لے کر خط کشیدہ الفاظ لکھنے شروع کر دیے۔ "ارے یہ کیا...؟" تعجب بھری آواز اُس کے مُنہ سے نکل گئی۔ عین اُسی لمحے ٹومی کمرے میں داخل ہوا اور بولا، "تو تم ابھی تک یہیں ہو۔ کھانا تیار ہے۔ کتابوں کی صُورتِ حال کیا ہے؟"

"بڑی حیران کُن بات ہے یہ!" ٹوپینس نے کہا۔

"حیران کُن بات... کونسی؟"

"یہ اسٹیونسن کی تصنیف 'بلیک ایرو' ہے۔ اس کے بعض صفحات پر چند الفاظ کے نیچے سُرخ سیاہی سے خط کھینچے گئے ہیں۔"

"ہُوں، یہ بھی کوئی حیران کُن بات ہے، ہم بھی تو بعض اوقات اسی طرح فقروں کو انڈر لائن کر دیتے ہیں۔"

"لیکن یہاں فقرے کے نہیں، الفاظ کے نیچے خط کھینچا گیا ہے۔" ٹوپینس بولی۔ اُس نے وہ پیرا پڑھا جس میں بعض الفاظ کے نیچے خط کھینچے گئے تھے۔ ہر لفظ کے درمیان فاصلہ تھا۔

"یہ تو واقعی پاگل پن ہے۔" ٹومی بولا۔

"میرا بھی یہی خیال تھا، لیکن یہ پاگل پن نہیں ہے ٹومی، دیکھو نا! پہلے لفظ 'ایم' کے نیچے خط کھینچا ہوا ہے۔ پھر 'اے' اس کے بعد 'آر' — اور پھر 'وائی' کے نیچے۔ یہ بن گیا میری (M-A-R-Y)۔ آگے جے۔ او۔ آر۔ ڈی۔ اے اور این کے نیچے لکیر۔ انہیں ملا کر پڑھو تو جورڈن بنتا ہے۔ یہ شاید کسی عورت یا بچّی کا نام ہے۔"

"ہو سکتا ہے کتاب کی مالکن کا نام میری جورڈن ہو۔"

"لیکن اِس سے پہلے جو الفاظ ہیں ان سے 'الیگزنڈر پارکنسن' کا

نام بنتا ہے۔"

"پھر کیا ہوا؟ میری جورڈن نہیں تو الیگزینڈر پارکنسن اس کا مالک ہوگا۔" ٹومی بولا۔ "چلو کھانا کھالیں مجھے سخت بھوک لگی ہے۔"

"صبر کرو، پہلے اگلا فقرہ بھی سن لو۔ سب الفاظ مل کر یہ سطر بناتے ہیں؛ "D-I-D-N-O-T-D-I-E-N-A-T-U-R-A-L-Y" پورے فقرے کا مطلب ہوا کہ میری جورڈن طبعی موت نہیں مری۔"

"اوہ"! ٹومی بولا۔ "تو پھر کیا ہوا؟"

"اگلا فقرہ جو بنتا ہے اس پر بھی تو غور کرو۔" ٹوپینس نے کہا۔ "وہ ہے وہ ہم میں سے تھی۔ یہ ضرور کوئی المیہ ہے۔ صاف یہی بنتا ہے — "میری جورڈن طبعی موت نہیں مری — وہ ہم میں سے تھی — اور میں جانتا ہوں کہ کس نے..."

"واقعی یہ حیرت ناک بات ہے۔" ٹومی کو اعتراف کرنا پڑا۔

* * *

"ٹوپینس... ٹوپینس... شاید وہ باہر چلی گئی ہے؟" ٹومی بڑبڑا رہا تھا۔ پھر اس نے اوپر کے کمرے کا رخ کیا۔ شاید وہ مختلف کتابوں کی ورق گردانی کر کے یہ کھوج لگانے میں مصروف ہوگی کہ میری جورڈن کون تھی جو طبعی موت نہیں مری۔

لیکن ٹوپینس کمرے میں نہ تھی اور کتابیں فرش پر بکھری ہوئی تھیں۔ اس نے بیوی کو بلند آواز سے پکارا، کوئی جواب نہ ملا۔ نیچے آیا تو دیکھا ٹوپینس کا اوورکوٹ غائب ہے اور ساتھ ہی کتا "ہینی بال" بھی۔ ٹومی گھر سے نکل کر کچھ دور گلی میں انہیں دیکھنے گیا۔ واپس آیا تو ٹوپینس کچن میں کھڑی مسکراتی ہوئی ملی۔

"تم ہمیشہ دیر سے آتے ہو!" وہ کہہ رہی تھی۔

"لیکن تم گھر میں کہاں تھیں؟" ٹومی بولا۔

"میں ہینی بال کے ساتھ ذرا تحقیقات پر نکلی تھی۔"

"تحقیقات پر! مگر کہاں؟"

"قبرستان" اس نے کہا۔ "میں قبروں پر نصب کتبے پڑھنے گئی تھی۔ مجھے میری جورڈن کی قبر کی تلاش تھی۔"

"تمہارے اعصاب پر ابھی تک میری جورڈن سوار ہے؟"

"ہاں، اور تم بھی جانتے ہو کہ وہ مر چکی ہے اور یہ کہ وہ طبعی موت نہیں مری اور اس کا مدفن قبرستان ہی ہو سکتا ہے۔"

"یہ بھی تو ممکن ہے اسے یہیں مکان کے باغیچے میں دفنا دیا گیا ہو۔"

"ناممکن!" ٹوپینس بولی۔ "البتہ ایک بات واضح ہے میری کی غیر طبعی موت کا علم صرف الیگزینڈر کو تھا اور کسی کو شبہہ تک نہیں گزرا — اور اسے دفن کر دیا گیا۔"

"گویا کسی نے بھی نہ سوچا کہ میری جورڈن طبعی موت مری ہے یا غیر طبعی۔"

"ہاں کسی کو مارنے کے بے شمار طریقے ہیں، ایسے طریقے کہ کسی کو شبہہ تک نہیں ہو پاتا، لیکن سارے قبرستان میں کسی بھی قبر پر میری جورڈن کے نام کا کوئی کتبہ نہیں ہے۔"

* * *

ٹومی بالائی کمرے میں کتابوں کی چھان بین کر رہا تھا کہ ٹوپینس بھی پہنچ گئی۔ "اچھا تو تم یہاں ہو، مگر تم تو کہتے تھے مجھے ان کتابوں سے کوئی دلچسپی نہیں اور یہ تم نے بہت سی کتابیں پھر سے ترتیب کر دی ہیں۔"

"میں اس معمے کو حل کرنے میں تمہارا ہاتھ بٹانا چاہتا ہوں۔"

"تو پھر سرخ سیاہی سے خط کشیدہ کوئی اور کتاب ملی؟"

"نہیں۔" ٹومی نے کہا۔ "لیکن مجھے یقین ہے نشان الیگزینڈر پارکنسن ہی نے لگائے ہیں۔"

"جورڈن کے بارے میں کچھ اور پتہ چلا؟"

"میں نے بوڑھے ازاق سے پوچھا تھا۔ وہ یہاں کے بہت سے لوگوں کو جانتا ہے، مگر جورڈن کے بارے میں اسے کچھ خبر نہیں ہے۔"

ٹومی اور ٹوپینس جب نیچے ہال میں آئے تو ٹومی نے دیکھا ہینڈل کا لیمپ دروازے کے قریب پڑا ہے۔ "اس کا کیا کرنے چلی ہو؟" اس نے پوچھا۔

"فروخت کرنا چاہتی ہوں۔ ابھی بازار جاتی ہوں۔ اسی بہانے قصبے کے کچھ افراد سے بھی تبادلۂ خیال ہو جائے گا۔"

* * *

"تو آپ یہ لیمپ بیچنا چاہتی ہیں؟" ڈوڈٹی نے مسکراتے ہوئے ٹوپینس سے کہا۔

"جی ہاں۔" ٹوپینس نے جواب دیا۔

"لائیے اسے ہم دیکھ لیں۔" ڈوڈٹی نے آمادگی کا اظہار کیا۔

وہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ قصبے کا پادری آن پہنچا۔ اس نے ٹوپینس کو سلام کیا اور بولا، "ہم آپ دونوں میاں بیوی کو جانتے ہیں۔ ہمیں خوشی ہے کہ آپ نے ہمارے قصبے میں سکونت اختیار کر لی ہے۔ کل ہی ایک جگہ آپ کے متعلق باتیں ہو رہی تھیں۔ بڑی دلچسپ باتیں۔ میرا اشارہ ان کارناموں کی طرف ہے جو جنگِ عظیم دوم کے دوران آپ دونوں نے انجام

دیئے۔ کل آپ گرجے میں بھی آئی تھیں۔ خاصی دیر احاطے میں چلتی پھرتی رہیں۔"

"ہاں! آپ کے گرجے کی کھڑکیاں بڑی خوبصورت ہیں۔ بس انہیں دیکھ رہی تھی۔"

"کھڑکیاں چودھویں صدی کی پرانی یادگار ہیں۔" پادری بولا۔

"اور پھر میں نے دیکھا قبرستان میں پارکینسن خاندان کے بہت سے افراد دفن ہیں۔" ٹوپینس نے موضوع بدلتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک کہا آپ نے۔" پادری بولا۔ "مجھے اُن کے بارے میں کچھ پتہ نہیں، البتہ یہ مسز لپٹن خاصا جانتی ہیں۔" پادری نے قریب کھڑی ہوئی ایک عورت کی طرف اشارہ کیا۔

"ہاں ہاں۔" مسز لپٹن بولی۔ "مجھے یاد ہے مسز پارکینسن جیمسز ہاؤس میں رہا کرتی تھی۔"

"اور وہاں سومرز اور چیسٹرٹن خاندان کی بھی بہت سی قبریں ہیں۔" ٹوپینس نے بات آگے بڑھائی۔

"گویا آپ ہمارے قصبے کے ماضی میں جھانکنا چاہتی ہیں۔" پادری بولا۔

"ہاں فادر۔" ٹوپینس نے کہا۔ "میں نے جورڈن کے متعلق سُنا ہے... میری جورڈن یا شاید ایسی جورڈن نام تھا اُس کا؟"

ٹوپینس نے بغور وہاں پر کھڑے لوگوں کے چہروں کا جائزہ لیا۔ میری جورڈن کے نام پر کسی بھی چہرے پہ کوئی تاثر نہ دکھائی دیا۔

"سوزان جورڈن! قریب کھڑی ہوئی ایک عورت بولی۔ "وہ شاید مسز بلیک کے ہاں کھانا پکاتی تھی۔"

"کافی عرصہ پہلے کی بات ہوگی؟" ٹوپینس نے پوچھا۔

"اوہ نہیں — صرف آٹھ دس برس کی ——" اُسی عورت نے جواب دیا۔

"پارکینسن خاندان کا کوئی آدمی اب بھی قصبے میں رہتا ہے؟" ٹوپینس نے ایک سوال اور کیا۔

"نہیں، مدت ہوئی وہ سب یہاں سے چلے گئے۔ شاید ایک کینیا میں رہتا ہے۔" مسز لپٹن نے کہا۔

☆ ☆ ☆

ٹوپینس نے کار گیراج میں کھڑی کی اور اپنے گھر کے دروازے کی طرف بڑھی —— البرٹ اُسے دیکھ کر کچن میں سے نکل آیا اور بولا۔

"مادام! چائے بنا کر لاؤں؟"

"نہیں البرٹ۔" ٹوپینس بولی۔ "چائے میں پی کر آئی ہوں۔ مسٹر ریسفورڈ کہاں ہیں؟"

"کتابوں والے کمرے میں۔ شاید کتابیں سیٹ کر رہے ہیں۔"

"آپ تو ہنی بال کے ساتھ باہر جا رہے تھے۔" ٹوپینس نے کمرے میں داخل ہوتے ہی کہا۔

"میں اور ہنی بال قبرستان سے ہو آئے ہیں۔" ٹومی نے جواب دیا۔ "اور میں نے الیگزینڈر کی قبر تلاش کر لی ہے۔ میں نے نہیں ہنی بال نے۔ قبر قبرستان کے چھوٹے دروازے کے قریب ایک کونے میں ہے۔ موت کے وقت وہ چودہ برس کا تھا۔ اُس کا پورا نام الیگزینڈر رچرڈ پارکینسن تھا۔"

"بے چارہ چودہ برس کی عمر میں ....." ٹوپینس کا لہجہ غم آلود تھا۔

"حیرت ہے۔ الیگزینڈر نے اس عمر میں الفاظ کے نیچے سرخ سیاہی سے خط لگا کر ایک خاص اور اہم پیغام دیا۔ یوں لگتا ہے میری جورڈن کے بعد غیر طبعی موت مرنے والا دوسرا شخص خود الیگزینڈر تھا۔"

"تمہارا مطلب ہے اُسے قتل کیا گیا ہے! بہرحال وہ لگانا تمہارا کام ہے۔ تمہی نے یہ سلسلہ شروع بھی تو کیا ہے۔"

"یہ برسوں پرانا واقعہ ہے۔" ٹوپینس بولی۔ "شاید ہم اس کا کھوج نہ لگا سکیں۔"

☆ ☆ ☆

"لاریلز سے پہلے اس عمارت کا نام لانگ سکوفیلڈ تھا۔" ٹومی کہہ رہا تھا۔ "اور یہ ان دنوں ویڈنگٹنز کنبے کی ملکیت تھی۔ ان سے بلیک مورز نے خریدی، پھر پارکینسنز نے اور ان سے جونز نے اور انہوں نے اسے ہمارے ہاتھ فروخت کر دیا۔"

"پارکینسنز کے بارے میں معلومات حاصل ہو جائیں تو یہ معمہ حل ہو سکتا ہے۔"

"تمہارا اشارہ میری جورڈن کے معمے کی طرف ہے؟" ٹومی نے پوچھا۔

"معمے قربت سے ہیں۔" ٹوپینس نے کہا۔ "یہی تو معمہ ہے کہ ..." "وہ ہم میں سے تھا..." اب اس پیغام یا کوڈ کا کیا مطلب سمجھا جائے؟ وہ پارکینسنز میں سے تھی یا ان میں سے جو اس عمارت میں رہائش پذیر تھے! اور ان لوگوں میں باورچی، آیا، مالی وغیرہ ہر قسم کے لوگ ہو سکتے ہیں۔ ممکن ہے میری جورڈن باورچن یا آیا وغیرہ ہو۔ غیر طبعی موت کون مرنا چاہتا ہے؟ خیر کل میں پھر قصبے کا چکر لگاؤں گی۔"

"شاید نرس سے کچھ معلوم ہوسکے؟" ٹومی بولا۔

"نہیں، پارکینسنز کے دور کی نرس مرچکی ہے اور موجودہ نرس ان کے متعلق کچھ نہیں جانتی۔"

صفائی کرنے والی ملازمہ نے ٹوپینس کو بتایا کہ میری ایک سہیلی گونڈا ہے وہ کئی برس ہوئے میری جورڈن کا ذکر کررہی تھی۔ میری جورڈن اسی گھر میں رہتی تھی۔

"کیا وہ اس گھر میں آباد کنبے کی رکن تھی؟" ٹوپینس نے پوچھا۔

"نہیں، کنبے کا نام تو غالباً پارکینسنز تھا۔ وہ ویسے ہی یہاں رہتی تھی۔ مسز گرفن تفصیلات سے واقف ہیں۔ کیا آپ مسز گرفن کو جانتی ہیں؟"

"بس یونہی سا۔ آج شام میں ان کے ہاں جانے پر جارہی ہوں۔"

ٹوپینس نے بتایا "کل دکان پر ان سے ملاقات ہوئی تھی۔"

"مسز گرفن بوڑھی تو بہت ہیں لیکن ان کی یادداشت بڑی تیز ہے۔" ملازمہ بیٹرس نے کہا۔ "اور پارکینسنز کنبے کا ایک لڑکا ان کا شاگرد تھا۔"

"کیا نام تھا اس لڑکے کا؟"

"غالباً الیگزنڈر پارکینسن۔"

"وہ کہیں نوکر بھی تھا؟"

"نہیں، وہ تو نوعمری ہی میں مرگیا تھا۔"

"کون سی بیماری تھی اسے؟"

"خون کے سرخ خلیوں میں اضافہ ہوگیا تھا۔"

"ان دنوں اس گھر میں اچھی خاصی رونق رہتی ہوگی؟"

"کیوں نہیں۔" بیٹرس بولی۔ "پارکینسنز تجارت پیشہ اور امیر ترین لوگ تھے۔"

"اچھا تم کام کرو میں ابھی آتی ہوں۔" ٹوپینس نے گھڑی دیکھ کر کہا اور پھر گھر سے باہر نکل گئی۔

ٹوپینس، مسز گرفن کے ہاں پہنچی تو اس نے بڑی خاطر تواضع کی۔ دیر تک باتیں ہوتی رہیں۔ مسز گرفن کہنے لگی "ہم بہت خوش ہیں کہ آپ لوگ یہاں سکونت کا ارادہ رکھتے ہیں۔ لاریلز بہت اچھی عمارت ہے، البتہ تھوڑی بہت مرمت کروانا پڑے گی۔"

"شاید اس مکان میں بہت سے لوگ رہتے رہے ہیں؟" ٹوپینس نے اپنا موضوع چھیڑا۔

"ہاں۔" مسز گرفن بولی۔ "کبھی اس گھر میں کتھبرٹسنز آباد تھے، پھر سیمورز آئے، پھر ریڈلینڈ اور جونز۔۔۔"

"مگر عمارت کو 'لاریلز' کیوں کہتے ہیں؟"

"پارکینسنز جب یہاں رہا کرتے تھے تو باغیچے میں لاریلز کی بیلیں بکثرت لگی ہوئی تھیں۔"

"کوئی بہت بڑا کنبہ تھا وہ؟" ٹوپینس نے سوال کیا۔

"ہاں، حادثے کے بعد انہوں نے یہ مکان بیچ دیا۔"

"کوئی وبائی حادثہ تھا کیا؟"

"نہیں۔" مسز گرفن بولی۔ "حادثہ پہلی جنگ عظیم کے دنوں میں ہوا۔ دادی اماں کہا کرتی تھیں کہ حادثے کا تعلق بحریہ کے کسی راز سے تھا۔ کسی ڈھکی چھپی بات کا راز۔ اور پارکینسنز کنبے کے ساتھ رہنے والی ایک لڑکی بھی اس میں ملوث تھی۔"

"شاید اس کا نام میری جورڈن تھا؟" ٹوپینس تیزی سے بولی۔

"ہاں ہاں۔" مسز گرفن نے کہا۔ "آپ نے ٹھیک کہا، البتہ بعد ازاں پتہ چلا کہ یہ اس لڑکی کا اصلی نام نہ تھا۔ میرا خیال ہے کسی کو اس کے بارے میں شک پڑ گیا تھا۔ لڑکے کا نام الیگزنڈر تھا اور وہ بہت تیز طرار لڑکا تھا۔"

سہ پہر کا وقت تھا اور دھند پھیلی ہوئی تھی۔ ٹوپینس لیٹر بکس میں خط ڈالنے گئی، تو اس کی نظر سامنے پڑی۔ ڈاکخانے کے بالکل قریب ایک چھوٹی سی دکان تھی۔ ٹوپینس نے پہچان لیا۔ دکاندار گونڈا تھی۔ وہ بھی تپاک سے ملی۔

"شکر ہے 'پرنسز لاج' پھر کھل گیا ہے۔" اس نے کہا۔

"میں نے تو سنا ہے یہ عمارت 'لاریلز' کہلاتی تھی۔" ٹوپینس بولی۔

"میں نے تو یہ نام کبھی نہیں سنا۔ شاید پرانا نام ہو۔"

"بیٹرس کہہ رہی تھی یہاں میری جورڈن نامی کوئی لڑکی رہا کرتی تھی اور تم اس سے واقف تھیں۔" ٹوپینس اپنے پسندیدہ موضوع پر پہنچ گئی۔

"جی ہاں یہ پہلی جنگ عظیم کی بات ہے جبکہ یہاں 'زیپلن' (جرمن جنگی ہوائی جہاز) رکھے جاتے تھے۔ وہ لوگ ۱۹۱۵ء یا شاید ۱۹۱۶ء میں یہاں لندن آئے تھے۔" گونڈا بولی۔

"تو میری جورڈن ان کے ساتھ تھی؟"

"ہاں میں نے اس کا نام بس دو ایک بار دادی اماں سے سنا۔ وہ جرمن نژاد تھی اور بچوں کی دیکھ بھال کیا کرتی تھی۔ آپ اسے نرس کہہ لیں۔ اسکاٹ لینڈ میں وہ کسی ایسے کنبے کی ملازم تھی جس کے افراد بحریہ میں تھے۔ پھر وہ یہاں پارکینسنز فیملی میں آگئی۔ ہفتے میں ایک دن چھٹی کرنے لندن جاتی اور وہیں

اپنے ساتھ وہ راز بھی جو کچھ بھی تھا لے جایا کرتی۔"

"وہ راز کس قسم کا تھا؟" ٹوپینس نے وضاحت چاہی۔

"کہہ کر نہیں سکتی شاید چیزیں چرا کر لے جاتی تھی۔"

"کیا وہ چوری کرتے ہوئے پکڑی گئی تھی؟"

"نہیں" گونڈا بولی۔ "شاید اُس پر شک ہو گیا تھا' لیکن وہ یکایک بیمار پڑ گئی ۔۔۔ اور پھر مر گئی۔"

"کیا بیماری تھی اس کو؟ اُسے ہسپتال بھی لے گئے تھے یا وہ گھر پر ہی مر گئی؟"

"اُن دنوں ہسپتال کہاں تھے؟" گونڈا نے کہا۔ "سُنا تھا باورچی نے غلطی سے پالک کے بجائے 'کفِ ثعلب' کے پتے سالن میں پکا دیے تھے۔ بہرحال ڈاکٹر بُلایا گیا۔ اُس نے اُس کی جان بچانے کی ہر ممکن کوشش کی' مگر زہر اپنا اثر کر چکا تھا۔"

"حادثے کے وقت اور لوگ بھی گھر میں موجود تھے؟"

"جی ہاں بہت سے لوگ تھے۔ گریبی اور باڈلیکوٹ یہی کہا کرتے تھے۔ باڈلیکوٹ کو جانتی ہیں نا آپ' بُڈھا مالی ... لوگ اسی کو ذمہ دار ٹھہراتے تھے کہ پالک کی جگہ کفِ ثعلب کے پتے باغیچے میں سے توڑ لیے تھے' لیکن بعد میں پتہ چلا کہ پتے توڑنے والا مالی نہ تھا' بلکہ کوئی اور تھا اور اُس نے غلطی سے توڑ کر پالک میں ڈال دیے۔ پولیس بھی تحقیق کے بعد اسی نتیجے پر پہنچی۔ اور ایسی غلطی' پالک' سلاد' کفِ ثعلب وغیرہ سے ناواقف کوئی شخص بھی کر سکتا ہے' بہرحال گریبی کہتی ہے وہ بہت خوبصورت لڑکی تھی۔"

"اور وہ ہر ہفتے چھٹی کے دن لندن جایا کرتی تھی؟"

"ہاں اُس کے دوست وہاں رہتے تھے۔ وہ غیر ملکی تھی اور گریبی کا خیال ہے وہ جاسوس تھی۔"

"کیا واقعی .....؟"

"میں تو ایسا نہیں سمجھتی۔ ہر شریف آدمی اُسے پسند کرتا تھا۔ شیلٹن ملٹری کیمپ میں بھی ایک یا دو دوست تھے اُس کے ... بحریہ کے افسر۔"

"کیا وہ واقعی جاسوس تھی؟" ٹوپینس نے پھر پوچھا۔

"دادی اماں کہتی تھیں لوگوں کا یہی خیال تھا اُس کے بارے میں۔" گونڈا بولی۔ "بچوں سے بہت پیار کرتی اور گریبی کے بقول بھی اُسے پسند کرتے تھے۔ مسز گرفن کہتی ہے کہ اس بات کا اس کے شاگرد کو پتہ چل گیا تھا۔"

"الیگزینڈر پارکنسن کو؟"

"ہاں وہی جس کی قبر گرجے کے چھوٹے دروازے کے پاس ہے۔"

* * *

اگلے روز ٹوپینس صبح سویرے بُڈھے ازاق کی تلاش میں نکلی جس کا پورا نام 'ازاق باڈلیکوٹ' تھا ۔۔۔ وہ لوگوں کو اپنی عمر نوے برس بتایا کرتا' لیکن کوئی بھی تسلیم نہ کرتا۔ ہر فن مولا تھا۔ معمار کی ضرورت ہوتی یا پائپ فٹر کی' لوگ اُسے لے جاتے۔ قصبے اور گرد و نواح میں بسنے والے ہر شخص سے واقف تھا۔ ماضی کے قصے اور واقعات بڑے مزے لے لے کر سُنایا کرتا۔

ٹوپینس اُسے غسل خانے میں بتی لگانے کے بہانے اپنے گھر لے آئی۔

"سُنا ہے آپ قصبے کے ہر خاندان کو جانتے ہیں' پرانے واقعات بھی آپ کو یاد ہوں گے؟"

"میری عمر ۸۰ برس سے اُوپر ہے۔" باڈلیکوٹ بولا۔ "لیکن میری یادداشت بہت اچھی ہے۔ بعض باتیں ایسی بھی ہوتی ہیں جنہیں انسان کبھی بھول نہیں پاتا۔"

"خوب۔" ٹوپینس بولی۔ "واقعی حیران کُن بات ہے کہ آپ بے شمار غیر معمولی لوگوں کے متعلق جانتے ہیں۔"

"نہیں محترمہ لوگ نہیں۔ واقعات غیر معمولی ہوتے ہیں۔ ناقابلِ یقین حد تک غیر معمولی۔"

ٹوپینس نے کچن کے ساتھ والا چھوٹا مقفل کمرہ دکھایا اور کہا اس کمرے کی مرمت کرنا ہے۔

"کے۔ کے۔" بُڈھا بڑبڑایا۔

"کیا کہا تم نے؟" ٹوپینس نے پوچھا۔

"مسز لوئی جونز اِسے 'کے۔ کے' ہی کے نام سے پکارا کرتی تھی۔" باڈلیکوٹ نے بتایا۔

"عجیب سا نام ہے۔ کیا کام لیتے تھے وہ اس کمرے سے؟"

"یہاں وہ ٹوٹی ہوئی کرسیاں اور بچوں کے کھلونے رکھا کرتے تھے۔"

پھر وہ کمرے کے اندر داخل ہوئے۔ اندر تین چار زنگ آلود چابیاں ایک دیوار میں کیل کے ساتھ لٹک رہی تھیں۔ ایک کونے میں لکڑی کا گھوڑا کھڑا تھا۔

"اس کا نام 'میتھلڈ' ہے۔" باڈلیکوٹ بولا۔ "بانگٹن کنبے نے امریکہ سے بچوں کے لیے منگوایا تھا۔"

"ایک اور گھوڑا 'ٹرولا' تھا۔ قد و قامت میں جاندار گھوڑے کے برابر۔ اس کی ٹانگوں میں اسپرنگ لگے تھے۔ اس پر سوار ہوتے' تو جاندار گھوڑے

کی طرح قدم اُٹھاتا ہے۔" باڈلیکوٹ نے سوار ہو کر دکھایا اور گھوڑا آگے پیچھے چلنے لگا۔ "مس جینی اس پر روزانہ سواری کیا کرتی تھی۔"

"یہ مس جینی کون تھی؟" ٹوپینس نے پُوچھا۔

"بڑی لڑکی، اُسی کے گاڈ فادر نے امریکہ سے بھیجا تھا۔ اور "ٹرڈلو" بھی۔" باڈلیکوٹ نے ایک اور لکڑی کے گھوڑے اور بگھی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "اس پر پامیلا سوار ہُوا کرتی۔ وہ اس پر چڑھ کر پہاڑی کے نیچے کی طرف جایا کرتی تھی۔ وہ بڑی سنجیدہ مزاج لڑکی تھی، کسی سے بات نہ کرتی، بس اپنے اس کھیل میں مگن رہتی۔ یہ لسٹر کُنبے کے لوگ تھے۔"

"میری جورڈن کو بھی جانتے ہو؟" ٹوپینس نے پُوچھا۔

"جرمن جاسُوس کی بات کر رہی ہو نا؟" باڈلیکوٹ نے کہا۔ "اس سے تو یہاں کے بہت سے لوگ واقف ہیں۔"

"تم مالی کا کام بھی کرتے رہے ہو؟"

"ہاں، اس گھر میں سبزی کی وجہ سے ایک حادثہ بھی ہو گیا تھا۔ یہ میرے یہاں آنے سے پہلے کی بات ہے، لیکن مَیں جانتا ہُوں۔"

"یہ کفِ ثعلب اور پالک کی بات ہے نا؟"

"تو آپ اِس کے بارے میں سُن چکی ہیں۔" باڈلیکوٹ نے کہا۔ "بیمار تو بہت سے لوگ ہُوئے، لیکن مرا صرف ایک شخص۔ میرے ایک دوست نے بتایا تھا۔"

"مرنے والی شاید میری جورڈن تھی؟"

"یہ مجھے معلوم نہیں۔" باڈلیکوٹ بولا۔

* * *

"کہاں ہو ٹوپینس...؟" ٹومی نے آواز دی۔ باہر ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی۔

"تم خلافِ توقع جلدی لَوٹ آئے۔" ٹوپینس نے اندر داخل ہوتے ہُوئے کہا۔ معاً ٹومی کی نظر لکڑی کے گھوڑے اور بگھی پر پڑی۔

"ٹرڈلو اُس کا نام ہے۔" ٹوپینس نے بتایا۔ "دلچسپ کھلونا جو جاندار گھوڑے کی طرح چلتا پھرتا ہے۔ اس چوبی گھوڑے کا نام 'متھلڈا' ہے اور اِس کے پیٹ میں سوراخ ہے۔"

"پیٹ میں سوراخ...؟"

"میرا خیال ہے بچے اس میں چیزیں چھپاتے ہوں گے۔"

"رِٹز ہوٹل گیلری گئے تھے تم؟"

"نہیں، وہاں نہیں جاسکا، بلکہ لندن چلا گیا تھا ـــ دراصل مَیں بھی تحقیقات کر رہا ہُوں کہ اس مکان میں ماضی میں کیا جرائم ہوتے رہے ہیں۔"

"گویا میری طرح تم بھی کھوج لگا رہے ہو، پھر کیا نتیجہ نکلا تمہاری تحقیقات کا...؟"

"مَیں لندن میں بعض لوگوں کو کام پر لگا آیا ہُوں۔ تم شاید نہیں جانتیں کہ بعض لوگ کرائے پر ایسے کام بالکل ٹھیک ٹھیک کر دیتے ہیں۔"

"وہ لوگ کیسے کھوج لگاتے ہیں؟" ٹوپینس نے پُوچھا۔

"بہت سے طریقے ہیں، مثلاً دفتروں سے جہاں پیدا ہونے اور مرنے والوں کا اندراج ہوتا ہے اور پھر شادی اور طلاق کے دفاتر ہیں۔" ٹومی نے وضاحت کی۔ "اگر تم کسی کی تاریخِ پیدائش جاننا چاہتی ہو تو تمہیں خود وہاں جانے کی ضرورت نہیں، کسی کو پیسے دے دو وہ تمہیں معلومات لا دے گا۔ اِسی طرح مرنے والوں کے بارے بھی پتہ چل سکتا ہے۔"

"اس کا مطلب ہے تم خاصی رقم صَرف کر آئے ہو۔"

"تمہاری دلچسپی کے پیشِ نظر یہی مناسب سمجھا۔" ٹومی بولا۔ "بہرحال تمہیں انتظار کرنا ہوگا۔ بہت ممکن ہے کہ وہ کوئی ایسی بات نکال لائیں جو تمہاری تحقیقات میں مدد اور مفید ثابت ہو۔"

"گویا ایک نہ ایک دن کھوج مِل جائے گا۔" ٹوپینس بولی۔ "اگرچہ اس حادثے کو گزرے بہت سے سال بیت چکے ہیں۔"

* * *

"پھر ناممکنات ...، بلاشُبہ" ٹوپینس نے سوچا۔ "لیکن ناشتہ ناممکنات سے زیادہ اہم ہے۔ ناممکنات کا کھوج لگانے تو ٹومی بھی گیا ہے، شاید کوئی حل ڈھونڈ نکالے؟"

معاً اُس کے کان میں نغمے کی آواز آئی۔ "شاید بچے کھیل رہے ہیں۔"

اتنے میں البرٹ دروازے میں نمودار ہُوا۔ "یہ آواز کیسی ہے البرٹ، شاید کوئی غلط دُھن بجا رہا ہے؟" ٹوپینس بولی۔

"نہیں مالکن، وہ نوجوان پیانو ٹھیک کرنے آیا ہے، آپ نے کہا تھا نا!"

ناشتے کے بعد ٹوپینس ہال میں پہنچی جہاں نوجوان پیانو ٹھیک کر رہا تھا۔

"یہ عمارت بھی تو مرمت طلب ہے۔" نوجوان گرد و پیش پر نظر دوڑاتے ہوئے بولا۔

"ہاں، جب ہم یہاں آئے تو یہ عمارت خالی پڑی تھی۔"

"بہت سے ہاتھوں میں آ چکی ہے یہ۔" نوجوان نے کہا۔

"اس لحاظ سے یہ تاریخی اہمیت رکھتی ہے۔" ٹوپینس بولی۔ "متعدد کنبوں کی رہائش، پھر اس میں ہونے والے عجیب و غریب حادثات و واقعات۔"

"شاید آپ دوسری یا پہلی جنگِ عظیم کے واقعے کی طرف اشارہ کر رہی ہیں؟" نوجوان نے کہا۔

"اس کا تعلق بحریہ کے کسی راز سے تھا؟" ٹوپینس نے جواب دینے کے بجائے سوال کر دیا۔

"ممکن ہے ۔۔۔ لیکن مجھے زیادہ معلومات نہیں ہیں۔" نوجوان نے کہا اور پھر وہ ایک نغمے کی دُھن بجانے لگا۔

ٹوپینس کرسی سے اُٹھ کر باہر باغیچے کی طرف چلدی اور "ٹرو لو" کو لے کر پہاڑی پر پہنچی، گرد و غبار صاف کیا اور اس پر سوار ہو کر اپنے پاؤں اُس کے پیڈلوں پر رکھے تاکہ اُس کو ڈھلوان پر لڑھکاتے وقت جب چاہے بریک لگا سکے اور پھر "ٹرو لو" نیچے کی جانب لُڑھکنے لگا۔ ٹوپینس نیچے پہنچی تو گھاس اور پھولوں کے پودوں کے درمیان ایک پگڈنڈی نظر آئی جو بل کھاتی اُوپر پہاڑی کی طرف جا رہی تھی۔ صاف ظاہر تھا مدتوں سے یہ پگڈنڈی ویران پڑی تھی ۔۔۔ "یہ پگڈنڈی جاتی کہاں ہے؟" ٹوپینس نے سوچا اور وہ اس پر آگے بڑھتی چلی گئی۔ ایک جگہ خانقاہ تھی جس میں ایک بہت پُرانی مُورتی رکھی تھی۔ خانقاہ کے گرد پختہ پٹری بھی بنی ہوئی تھی۔ مُورتی بچے کی تھی جس کے سر پر ٹوکری رکھی تھی اور آگے پیچھے لاتعداد "لاریلز" کی بیلیں اب بھی پھولوں سے لدی پھندی موجود تھیں۔ وہ کچھ دیر سانس لے کر پھر نیچے اُتری اور "کے کے" چھپرے کی جانب چل دی۔ "مِتلِڈا" بدستور وہاں پڑا تھا۔ اچانک اُس کی نگاہیں دو ایسے اسٹولوں پر پڑیں جن پر دو ہنس بنے ہُوئے تھے۔ ٹوپینس کو یاد آیا جب وہ جوان تھی تو ان کے ہاں درانڈے میں ایسے ہی دو اسٹول ہُوا کرتے تھے جنہیں "آکسفورڈ" اور "کیمبرج" کہتے تھے۔ اُن اسٹولوں کے درمیان انگریزی کے لفظ "ایس" کی شکل کے سوراخ بھی تھے۔ سوراخ جن میں چیزیں چھپائی جا سکتی تھیں۔ "بہتر ہوگا کہ انہیں یہاں سے اُٹھا کر درانڈے میں رکھوا دیا جائے۔" یہ سوچتے ہُوئے وہ آگے بڑھی ۔۔۔ اور پھر ایک اسٹول ٹھوکر لگنے سے گرا اور ٹوٹ گیا ۔۔۔ "اُفوہ یہ کیا ہُوا!" وہ آہستہ سے بُڑبُڑائی۔

٭ ٭ ٭

"مَیں نے سُنا ہے تم میاں بیوی 'ہالوکورے' کے قریب کہیں چلے گئے ہو؟" ٹومی کے ایک دیرینہ دوست نے پوچھا۔ "خاص وجہ ہے وہاں منتقل ہونے کی؟"

"دراصل مکان بہت سستا مل گیا ہے۔" ٹومی نے کہا۔

"کیا نام ہے اس عمارت کا؟" کرنل اٹیکنسن بولا۔ "اپنا پتہ بھی دے دو۔"

"پہلا نام تو 'لاریلز' ہے، لیکن اب ہم 'دیودار لاج' رکھنا چاہتے ہیں۔"

"لاریلز۔۔۔ ہالوکورے۔۔۔" کرنل نے سوچتے ہُوئے کہا۔ "خدا کے لیے سچ سچ بتاؤ تم وہاں کیوں گئے ہو؟" ٹومی بغور کرنل کا جھرّیوں بھرا چہرہ دیکھ رہا تھا۔ "ضرور کوئی بات ہے۔ کیا تم نے پھر محکمۂ سراغرسانی کی ملازمت کر لی ہے؟"

"نہیں تو۔" ٹومی نے کہا۔

"تم حقیقت چھپا رہے ہو۔" کرنل نے مشکوک نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔ "اس گھر سے وابستہ ایک سربستہ راز ہے جو آج تک کسی کو معلوم نہیں ہو سکا۔"

"کیسا راز؟" ٹومی نے پوچھا۔

"تم نے 'کارڈنگٹن اسکینڈل' پھر 'خفیہ خطوط' اور 'ایلین جونسن' سب میرین کے متعلق کچھ پڑھا یا سُنا نہیں؟"

"کچھ یاد تو پڑتا ہے۔" ٹومی نے کہا۔

"دراصل سب میرین تو نہ تھی، البتہ خفیہ خطوط زیادہ اہمیت کے حامل تھے۔ اگر وہ خطوط مل جاتے، تو اُن دِنوں برسرِ اقتدار بہت سے لوگ بے نقاب ہو جاتے۔ تم جانتے ہی ہو غدّار ہر مقام پر موجود ہوتے ہیں اور پھر یہ کہ وہ ایسے لوگ ہوتے ہیں جن پر کسی کو شک و شبہہ نہیں ہوتا۔۔۔ اور پھر اکثر ایسے لوگ منظرِ عام پر آتے بھی نہیں۔۔۔ شاید تمہیں اس کا کھوج لگانے بھیجا گیا ہے۔" کرنل نے کہا۔

"مجھے تو کسی ایسے کھوج کے لیے نہیں بھیجا گیا۔" ٹومی نے کہا۔

"بہرحال تمہارا یہ گھر اُن دِنوں پہلے انٹیلیجنس اور پھر سیکورٹی والوں نے خُوب کھنگالا تھا۔ وہ کسی اہم دستاویز کی تلاش میں تھے۔ کچھ لوگوں کا خیال تھا کہ وہ دستاویز اٹلی پہنچا دی گئی ہے اور بعض کہتے تھے کہ وہ اب بھی اسی مکان میں موجود ہے۔" کرنل نے مزید وضاحت کی اور پوچھا۔ "ٹومی! سچ سچ بتاؤ کیا واقعی تم بھی ٹوہ لگانے وہاں پہنچ گئے ہو؟"

"یقین کرو کرنل! مَیں آجکل کوئی ایسا کام نہیں کر رہا۔" ٹومی نے کہا۔

"جنگِ عظیم کے زمانے میں جب تم نے جرمن جاسُوس کو پکڑا تھا، تو اُس وقت بھی تمہارے بارے میں یہی مشہور تھا کہ تم کچھ بھی نہیں کر رہے تھے۔" کرنل نے ہنستے ہُوئے کہا۔ "وہ جرمن عورت تو تمہیں یاد ہوگی؟ وہ جو کتابیں لیے پھرتی تھی۔ مَیں وثوق سے کہہ سکتا ہُوں کہ۔۔۔؟"

"بھئی اب ایسی کوئی بات نہیں۔" ٹومی نے کہا۔ "مَیں بُوڑھا ہو چکا ہُوں۔"

"تم بڑے مکّار ہو ٹومی، اور نوجوانوں سے کہیں ہوشیار۔" کرنل اٹیکنسن نے اس کی بات مسترد کر دی۔ "بہرحال اپنی بیوی کا خیال رکھنا وہ ہر معاملے میں کچھ زیادہ ہی آگے بڑھ جایا کرتی ہے۔ تمہیں یاد ہے اُن دِنوں وہ بال بال بچی تھی۔"

"ہاں، ٹوپنیس آج کل واقعی یہ کھوج لگا رہی ہے کہ ہمارے اس مکان میں کون اور کس قسم کے لوگ رہتے رہے ہیں۔"

"مَیں تم میاں بیوی کو اچھی طرح جانتا ہُوں۔" کرنل نے کہا۔ "مجھے یقین ہے تم ضرور کچھ نہ کچھ منظرِ عام پر لا کر رہو گے۔ اور اگر وہ کاغذات اسی مکان کے کسی کونے کھدرے میں سے نکل آئے تو یقین جانو ایوانِ اقتدار میں زلزلہ آ جائے گا۔ آج بھی بعض لوگ ایسے موجود ہیں جن کی دیانت کے مینار زمین بوس ہو جائیں گے۔ ان لوگوں میں سے کچھ تو خود خطرناک ہیں اور جو خطرناک نہیں، اُن کا رابطہ خطرناک لوگوں سے ہے۔ تم دونوں میاں بیوی کو ہوشیار اور محتاط رہنا چاہیے۔"

"تمہارے خیالات نے مجھے بڑا انگیخت کیا ہے۔" ٹومی نے کہا۔

"بہرحال ٹوپنیس کا بہت زیادہ خیال رکھنا۔" کرنل کہہ رہا تھا۔ "کہیں کوئی اُسے قتل نہ کر ڈالے۔"

واپسی پر ریل میں سوار ٹومی سوچ رہا تھا کرنل کو بہت کچھ معلوم ہے لیکن پہلی جنگِ عظیم سے متعلق کوئی چیز اس مکان میں کیا ہو سکتی ہے!۔ وہ حیران تھا۔۔۔!

٭ ٭ ٭

"کہو کیسا سفر رہا اور تمہارے بُوڑھے دوست کرنل اٹیکنسن کا کیا حال ہے؟" ٹوپنیس نے پُوچھا۔

"پہلے تم اُس بُوڑھی عورت کی سُناؤ۔" ٹومی بولا۔

"پیانو ٹھیک کرنے والا آ گیا تھا اور پھر بارش شروع ہو گئی، گھر سے نکلنا ہی نہ ہو سکا۔ شاید کوئی مفید بات معلوم ہو جاتی۔"

"میرے بُوڑھے دوست نے تو مجھے بہت کچھ بتایا۔" ٹومی نے کہا۔ "اس جگہ کے بارے میں کیا خیال ہے تمہارا؟"

"کیا اِس گھر کے متعلق؟" ٹوپنیس نے پُوچھا۔

"گھر نہیں، ہالوکورے۔۔۔"

"اچھا علاقہ ہے۔" ٹوپینس بولی "خاموش اور پُرسکون علاقہ۔ ہاں آج ایک حادثہ ہوتے ہوتے رہ گیا۔"

"کیسا حادثہ؟" ٹومی پریشان ہوگیا۔

"وہ کمرے۔ 'سکے' کے اوپر لگا ہوا بھاری بھرکم شیشہ ہل رہا تھا۔ میں نے بڈلیکوٹ سے کو کہا تھا کہ اسے ٹھیک کر دے لیکن وہ اچانک نیچے آن پڑا اور میں بال بال بچی۔ تو ہاں کرنل سے کیا باتیں ہوئیں؟"

"وہ کہہ رہا تھا کہ میں بھی ہوشیار رہوں اور تمہیں بھی محتاط رہنے کی تلقین کر دوں۔"

"ایسی کیا بات ہے؟" ٹوپینس نے پوچھا۔

"کرنل کہتا ہے ہمیں اس مکان میں کھوج لگانے بھیجا گیا ہے۔"

"کھوج؟ کس بات کا؟"

"ہاں میں نے کہا بھی ہم سیکرٹ سروس سے ریٹائر ہو چکے ہیں لیکن اسے یقین نہیں آتا۔ وہ کہتا ہے ہم ضرور یہاں کچھ تلاش کرنے آئے ہیں۔"

"کیا تلاش کرنے؟"

"جو کچھ بھی اس گھر میں چھپا ہے۔" ٹومی نے جواب دیا۔ "وہ جو کسی کے لیے مہلک ثابت ہو سکتا ہے۔"

"عجیب بات ہے۔"

"تمہیں کچھ پتہ چلا؟"

"فی الحال تو کچھ نہیں — لیکن اس گھر میں ضرور کوئی اسکینڈل ہوا ہے اور اس میں میری جورڈن ملوث تھی۔"

"کرنل کا کہنا ہے یہاں اب بھی کہیں ایسے کاغذات موجود ہیں جو مل جائیں تو زلزلہ آجائے۔"

"گویا ان کاغذات کا اس اسکینڈل کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ ہم انہیں ضرور تلاش کریں گے۔"

ٹومی خاموش رہا۔ ٹوپینس کچھ سوچ کر بولی "فرض کرو میں کوئی چیز اس گھر میں چھپانا چاہتی ہوں، بتاؤ کس جگہ چھپاؤں گی کہ کسی کے ہاتھ نہ آسکے؟"

"یہاں کوئی چیز چھپی نہیں رہ سکتی۔"

"یہ کیسے کہہ سکتے ہو؟" ٹوپینس نے کہا۔ "ایسی چیز کسی چائے دانی میں بھی ہو سکتی ہے۔" اس نے اٹھ کر انگیٹھی پر رکھی ہوئی چینی کی چائے دانی کا ڈھکن اٹھا کر دیکھا اور بولی "بہرحال اس میں تو کچھ بھی نہیں۔"

"ان برتنوں میں کیا ہو سکتا ہے؟" ٹومی نے پھر کہا۔

"کیا خیال ہے وہ شیشہ کسی نے مجھے ختم کرنے کے لیے ڈھیلا نہیں کیا تھا؟" ٹوپینس نے سوال کیا۔

"یہ بھی تو ممکن ہے بوڑھے بڈلیکوٹ کو ختم کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہو کہ ادھر وہ ہاتھ لگائے گا ادھر شیشہ اس پر آن گرے گا۔" ٹومی بولا۔

"تمہیں بھی کسی نے ریل کے سفر کے دوران مارنے کی کوشش کی؟"

"نہیں تو، بہرحال ہمیں کار چلانے سے پہلے بریکیں ضرور دیکھ لینی چاہییں۔" ٹومی نے کہا "ہاں یاد آیا کہیں الیگزنڈر کو اس لیے تو نہیں مار دیا گیا کہ وہ کچھ جان گیا تھا؟"

"ہاں اسے معلوم تھا کہ کس نے میری جورڈن کو مارا ہے۔" ٹوپینس نے کہا۔ "اس گھر میں یہی جرم تو ہوا ہے — اور ہمیں اسے حل کرنا ہے۔ اس کے لیے ہمیں ماضی میں جھانکنا ہوگا۔ یہ کیونکر اور کیسے ہوا؟ اس پر تو ہم نے اب تک غور ہی نہیں کیا۔"

* * *

دوسرے روز ٹومی گھر واپس آیا تو ٹوپینس کہنے لگی "میں نے تہہ خانے کی چھان بین کی تھی۔ وہاں سے عرقِ تیج پات کی بوتلیں دستیاب ہوئی ہیں — اور بس —"

"بڑی دلچسپ دریافت ہے۔" ٹومی کا ردِعمل تھا۔

"دلچسپ کیونکر؟ کیا یہ عرق بھی پینے کے کام آتا ہے؟" ٹوپینس نے پوچھا۔

"نہیں اسے مرد سر کے بالوں میں لگاتے ہیں۔"

"یہ تو کوئی دلچسپی کی بات نہیں، ان بوتلوں میں کچھ چھپایا بھی نہیں جا سکتا۔"

"تو آج تم چھپی ہوئی چیزیں تلاش کرتی رہی ہو؟"

"تمہارے دوست کرنل نے جو کہا ہے کہ اس گھر میں کہیں نہ کہیں کاغذات موجود ہیں، بہرحال یہ دن ضائع نہیں ہوا، میں نے کچھ نہ کچھ تو ڈھونڈ نکالا ہے۔"

"کون سی شے؟"

"تہہ خانے میں فوٹوگرافی کا پرانا سامان پڑا ہے، تیج پات کے عرق کی خالی بوتلیں ہیں، کچھ پرانے ٹرنک اور سوٹ کیس بھی ہیں۔" ٹوپینس نے تفصیل بتائی۔

"تہہ خانے کی تلاشی لیتے ہوئے خیال آیا خفیہ دستاویزات رکھنے کی ایک جگہ 'متھلڈا' کا پیٹ بھی ہو سکتا ہے۔" ٹوپینس نے ایک اور چونکا دینے والا انکشاف کیا۔

"کیا....؟" ٹومی نے حیرت بھرے انداز میں پوچھا۔ "متھلڈا! وہ کیا شے ہے؟"

"بھئی وہ ٹکڑی کا گھوڑا پہلے بھی بتا چکی ہوں۔ یہ گھوڑا امریکہ کا بنا ہوا ہے ...."

"تیج پات کا عرق بھی امریکہ سے آیا اور یہ گھوڑا بھی امریکی ہے"

"باڈلیکوٹ نے مجھے بتایا ہے کہ اُس کے پیٹ میں سوراخ ہے اور اُس میں سے کاغذات کے کئی پُرزے برآمد ہوئے ہیں۔ اگرچہ کوئی مفید چیز نہیں نکلی، بہر حال ایسی جگہوں پر چیزیں چھپائی جا سکتی ہیں"

"بات تو معقول ہے"

"مَیں نے ٹیرو ڈکا بھی بغور معاینہ کیا ہے۔ اس کی گدی کے نیچے بہت کچھ چھپایا جا سکتا ہے، لیکن وہ جگہ بھی خالی ہے۔ رہی کتابیں، تو کتابوں کی جلدیں بھی چیزیں چھپانے کے لیے استعمال کی جا سکتی ہیں ۔۔ اور ہم نے ابھی تک اوپر پڑی ہوئی کتابوں کی پُوری طرح چھان پھٹک نہیں کی"

"نہیں بھئی سوائے نچلے شیلف کے، سبھی کتابیں دیکھی جا چکی ہیں...."

ٹومی بولا۔

"مَیں نے نچلے شیلف کی کتابیں باہر نکالیں، تو شیلف کے اندر ایک بڑے سوراخ سے مجھے ایک برتھ ڈے بُک ملی۔ بڑی خستہ حالت میں۔ اس میں پاکینسنز خاندان تک کے تمام افراد کے اندراجات ہیں"

پُرانے فرنیچر کی درازیں بھی دیکھیں؟" ٹومی نے پُوچھا۔

"اس گھر میں موجود تمام فرنیچر تو ہمارا ہے۔ اسے دیکھنے کی ضرورت ہی کیا ہے؟ یہاں کی تمام پُرانی اشیا "کے۔کے" میں پڑی ہیں۔ ہاں "کے۔کے" کے اندر پڑے ہوئے ایک پُرانے ٹرنک میں سے "چار پُرانا مینو کارڈ" بھی ملے ہیں"

"ان مینو کارڈوں سے کیا پتہ چل سکتا ہے؟"

"نہ سہی" ٹوپینس نے کہا۔ "برتھ ڈے بُک میں "ڈینی فرینڈ مورِسین یعنی مسز گرفن کا نام اور تاریخِ پیدائش درج ہے۔ اُسے میں مِل چکی ہوں۔ اب ایک بار پھر "برتھ ڈے بُک" لے کر مِلوں گی۔ شاید نام سُن کر وہ کسی اور بُوڑھے شخص کی نشاندہی کرے، جو زندہ ہو اور ہمیں کچھ معلومات فراہم کر سکے"

"اچھا اب آرام کرتے ہیں" ۔ ٹومی نے اُٹھتے ہُوئے کہا۔ "صبح دیکھیں گے ...."

"تمہیں کسی بات کا پتہ چلا؟"

"نہیں آج تو مَیں کسی سے نہیں مِل سکا"

"خیر ہم اپنی سی کوشش تو کر ہی رہے ہیں" ٹوپینس بولی۔

"تم اکیلی اپنی سی کوشش نہ کرنا" ٹومی نے کہا "خصوصاً جس وقت میں قصبے سے باہر ہوں"

"کیا تم نے وہ معلومات حاصل کر لیں جن کے متعلق مَیں نے کہا تھا؟" ٹومی نے مس کولوڈن سے پُوچھا۔

"ہاں، ذرا بھی دِقت نہیں ہُوئی" مس کولوڈن نے ایک ٹائپ شدہ فہرست ٹومی کی طرف بڑھا دی۔ "اس میں سوائے میجر ڈیلیمپل کے دوسرے تمام مطلوبہ افراد کے پتے بھی درج ہیں"

"بہت بہت شکریہ" ٹومی نے فہرست لیتے ہُوئے کہا۔

"اور کچھ ....؟" مس کولوڈن بولی۔

"کچھ اور باتیں بھی میری فہرست میں ہیں" ٹومی بولا۔ "لیکن ان کا تعلق تم سے نہیں ہے"

"اس کی فکر نہ کرو" مس کولوڈن نے کہا "یہ دیکھنا میرا کام ہے کہ میرا کس چیز سے واسطہ ہے کس سے نہیں"

مس کولوڈن سے رخصت ہو کر ٹومی ٹوٹنہم روڈ پر واقع ایک ہوٹل

کی طرف چل دیا۔ وہاں اُسے اپنے ایک پُرانے دوست کارونی ٹام سے ملنا تھا۔ ٹام اُسے دیکھ کر بہت حیران ہُوا اور پھر اُس سے لپٹ گیا۔

"بڑی مدت کے بعد ملے ہو ٹومی! مَیں تو بمشکل پہچان سکا۔" اُس نے کہا۔

"ٹھیک کہا تم نے۔" ٹومی نے جواب دیا۔ "بوڑھے کو کیسے پہچانتے؟"

"خیر اپنی صحت کی کہو، بوڑھے تو ہم سبھی ہو رہے ہیں۔ آج کل کر کیا رہے ہو؟"

"وہی سراغرسانی؟"

"تمہاری رہائش کہاں ہے؟ مَیں نے کرسمس کارڈ بھیجا تھا وہ واپس آ گیا۔ اُس پر لکھا تھا مکتوب الیہ یہاں نہیں رہتا۔"

"ہم سمندر کے کنارے ہالوکوے چلے گئے ہیں۔" ٹومی نے بتایا۔

"ہالوکوے، ہالوکوے؟ ہاں یاد آیا وہاں بھی تمہارا محکمہ کچھ تلاش کرتا رہا ہے۔" کارونی ٹام نے کہا "سب میرین کا راز کسی کے ہاتھ فروخت کر دیا گیا تھا شاید؟ خریدار جاپانی تھے یا رُوسی اور پھر اَور بھی بہت تھے۔ دُشمن کے یہ کارندے ریجنٹ پارک میں ملا کرتے تھے۔ اور پھر اس میں بہت سی خوبصورت جاسوس عورتیں بھی ملوث تھیں۔ کچھ ایسا ہی قصہ تھا!"

"کیا یہ سب کچھ واقعی ٹھیک ہے؟" ٹومی نے پُوچھا۔

"یہ بہت پُرانا قصہ ہے، اس لیے کچھ ٹھیک سے یاد نہیں۔ برطانوی بحریہ کا ایک افسر بھی اس میں ملوث تھا اور ایک عورت بھی اُس کی ہمراز تھی۔ اُس کا نام میری جورڈن تھا شاید۔" ٹام بولا۔ "مَیں نے اخبار میں پڑھا تھا۔ شاید وہ اُس کی بیوی تھی، مگر وثوق سے نہیں کہہ سکتا۔ اُس عورت کا رُوسیوں سے میل جول تھا — اُن دنوں اس پر بڑی لے دے ہُوئی تھی۔ ہاں ایک آدمی روبنسن ہے اس پتے پر اُس سے مِل لو شاید کارآمد معلومات مِل جائیں۔ مَیں نے تمہارے بارے میں اُسے بتایا تھا وہ تمہیں خود بھی جانتا ہے۔ ٹھیک پونے چار بجے تمہیں ملے گا۔"

ٹامی ٹھیک پونے چار بجے بعد دوپہر ٹاؤن ہال کے دفتر میں پہنچ گیا۔ مسٹر روبنسن کا دفتر چوتھی منزل پر تھا۔ بہت بڑی میز کے پیچھے کُرسی پر ایک بھاری بھرکم طویل القامت شخص بیٹھا تھا۔ "آپ کے دوست نے بتایا تھا کہ آپ کچھ معلومات چاہتے ہیں۔" اُس شخص نے اُٹھ کر ٹومی سے مصافحہ کیا۔ "مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ آپ کی بیوی ماضی کے اس حادثے کی تفصیلات معلوم کرنے کی فکر میں ہیں۔"

"جی ہاں، حادثے کی یہی تفصیل مَیں آپ کی زبان سے سُننا چاہتا ہُوں۔ میری بیوی کو ایک کتاب میں سُرخ سیاہی سے خط کشیدہ الفاظ ملے جن کا مطلب ہے کہ "میری جورڈن کی موت غیر طبعی ہے — اور وہ ہم میں ایک تھی۔""

"خوب، بہت خوب!" وہ شخص بولا۔ "بہت دلچسپ، مَیں نے پہلے کبھی ایسی بات نہیں سُنی۔ یہ سُرخ سیاہی سے نشان لگانے والا کون تھا؟ کیا اس کا بھی کوئی سُراغ ملا؟"

"ہمارا خیال ہے وہ پارکنسن کنبہ کا ہی ایک بچہ تھا — الیگزینڈر پارکنسن — اور وہ بھی گرجے کے باہر قبرستان میں دفن ہے۔"

"پارکنسن —" وہ شخص سوچتے ہُوئے بولا۔ "ہاں کوئی پارکنسن بھی اُس میں ملوث تھا۔"

"لیکن ہم تو میری جورڈن کے بارے میں معلومات چاہتے ہیں — وہ کون تھی؟" ٹومی بولا۔ "بعض لوگوں نے بتایا ہے کہ وہ گورنس تھی اور بعض کہتے ہیں وہ جرمن جاسوس تھی۔ پالک میں زہریلے پتے پکنے کے باعث ہلاک ہو گئی — لیکن ہمارے خیال میں موت کی وجہ یہ نہ تھی اور الیگزینڈر غالباً بہت تیز طرار بچہ تھا۔ اُسے پتہ چل گیا کہ وہ غیر طبعی موت مری ہے۔"

"ہاں مجھے یاد ہے میری پر جرمن جاسوس ہونے کا الزام لگا تھا۔" وہ شخص کہنے لگا۔ "اُن دنوں انگلینڈ میں موجود ہر غیر مُلکی کو جرمن جاسوس سمجھا جاتا تھا۔ اور برطانوی بحریہ کا وہ افسر بظاہر ہر قسم کے شک و شبہ سے بالاتر تھا۔ یہ بہت مدت پہلے کا واقعہ ہے اور اس پر آجکل کی طرح اخبارات وغیرہ میں زیادہ لکھا بھی نہیں گیا۔"

"گویا یہ کیس بڑا پیچیدہ ہے۔" ٹومی بولا۔

"بے شک، اس کا تعلق ڈُبکی کشتی کا راز چُرانے سے تھا۔ اور کئی بڑے سیاستدانوں کا بھی اس میں ہاتھ تھا۔ سیاستدان، جو دیکھنے میں بڑے شریف اور محب وطن تھے۔ مجھے یاد ہے ایک شخص اِسی علاقے میں آباد تھا اور وہ ہٹلر کا بڑا مداح تھا۔ وہ خاصا متموّل اور باوقار شخص تھا۔ فسطائیت کا موڈل اس کا نام لیے بغیر بجایا کرتا۔ اسپین اور فرانکو کے متعلق تو تم اچھی طرح جانتے ہو اور پھر مسولینی کو بھی! بہرحال اس کیس کی زیادہ تفصیلات منظرِعام پر نہ آ سکیں۔"

"خاصی معلومات ہیں آپ کی!" ٹومی نے کہا۔

"دراصل مَیں نے اس بارے میں بہت کچھ سُن رکھا ہے۔" وہ شخص کہہ رہا تھا۔ "تم اسی کھوج میں ہو؟"

"سچ کہا آپ نے۔ ہم نے یہ مکان خریدا تھا کہ باقی زندگی آرام سے

یہاں کائیں گے لیکن جب سے پتہ چلا ہے اس میں کوئی المناک حادثہ ہُوا ہے ہماری نیند حرام ہوگئی ہے، حالانکہ اس راز کا انکشاف اب کسی کے لیے بھی مفید نہیں ہوسکتا۔"

"انسان کی فطرت ہے۔ وہ ہر آن قدرت کے سربستہ رازوں پر سے پردہ اُٹھانے کی ٹوہ میں رہتا ہے۔ کوئی سمندر کی تہہ میں اور کوئی چاند پر جارہا ہے۔ تم نہیں تو تمہاری بیوی ضرور اس راز کو بے نقاب کرکے رہے گی۔ میں نے اُس کے متعلق بہت کچھ سُنا ہے۔"

"مجھے افسوس ہے میں نے آپ کا قیمتی وقت ضائع کیا۔" ٹومی نے کہا۔ "میں خود تو شاید نہ آتا، لیکن ٹام نے مجبور کردیا۔"

"اس نے آپ کو ٹھیک ہی بھیجا ہے۔ میں نے بھی اس راز کا پتہ چلانے کی کوشش کی تھی۔ از خود نہیں، مجھ سے کہا گیا تھا۔ بہرحال میں نے کوئی بات آپ سے نہیں چھپائی۔ آپ لوگوں سے جو بھی کوئی غیر معمولی بات سُنیں مجھے ضرور بتائیں۔"

"آپ کا اشارہ شاید میری جورڈن کی طرف ہے۔ وہ تو اب مرچکی ہے۔" ٹومی بولا۔

"ٹھیک ہے لیکن یہی تو ممکن ہے کہ وہ جرمن جاسوس نہ ہو۔ بعض لوگوں سے غلط باتیں بھی تو منسوب کردی جاتی ہیں۔" اُس شخص نے گھڑی دیکھتے ہوئے کہا۔ "دس منٹ بعد ایک اہم شخصیت یہاں آنے والی ہے، لہٰذا میں آپ سے اجازت چاہوں گا۔ مجھے اس کیس کی چند باتیں اور بھی معلوم ہیں لیکن سردست میں وہ آپ کو نہیں بتا سکتا، البتہ یہ کہوں گا بحریہ کے جس افسر پر مقدمہ چلایا گیا تھا آپ اُس کی فائل کا ضرور مطالعہ کریں۔۔۔ رہی جورڈن تو وہ جرمن جاسوس نہ تھی، بلکہ ہمارے گروہ کی رُکن تھی۔"

* * *

"اس انکشاف نے تو سبھی کچھ بدل کر رکھ دیا ہے۔" ٹوپینس بولی۔

"بےشک!" ٹومی کہنے لگا۔ "وہ غیر ذمہ دار شخص نہیں ہے۔"

"لیکن اُس نے یہ سب کچھ بتایا کیوں؟ شاید وہ کوئی بات چھپانا چاہتا ہے۔"

"بہرحال میری جورڈن جرمن جاسوس نہ تھی، بلکہ وہ ہمارے گروہ کی جانب سے نگرانی کے لیے یہاں بھیجی گئی تھی اور ہم میں سے ایک کا مطلب وہ نہیں جو ہم لوگوں نے سمجھ رکھا ہے۔ یہاں دشمن تنظیم کا ایک بڑا رکن بھی تو رہا کرتا تھا ساحلِ سمندر کے کسی مکان میں۔ ممکن ہے اُسے میری جورڈن کا پتہ چل گیا ہو اور اس نے اسے موت کی نیند سُلا دیا ہو۔ پھر یہ بھی ممکن ہے کہ اُس کے ہاتھ خطوط وغیرہ لگ گئے ہوں جنہیں اس نے یہیں کہیں چھپادیا ہو تاکہ کسی وقت کسی اور جگہ پہنچادے۔"

"اس عمارت میں ضرور کوئی نہ کوئی شے ہے اور کل اور پرسوں جو کچھ میرے ساتھ ہوا وہ ہونا ہی چاہیے تھا!"

"پرسوں کیا ہوا تھا تمہارے ساتھ؟" ٹومی نے حیرانی سے پوچھا۔

"ٹروتو کے ساتھ لگی ہوئی گاڑی کا پہیہ نکل گیا اور میں بُری طرح گری۔ اور باڈلیکوٹ نے مجھے یقین دلایا تھا کہ گاڑی اور گھوڑا دونوں بالکل ٹھیک ہیں۔ اُس کا تاثر یہ تھا کہ کسی نے پہیے کو ضرور چھیڑا ہے۔"

"یہ ہمارے ساتھ دوسرا یا تیسرا حادثہ ہے اور کوئی ہمیں روکنا یا ہم سے نجات پانا چاہتا ہے؟ اس گھر میں ضرور کچھ نہ کچھ ہے جو ابھی تک اُن لوگوں کے ہاتھ نہیں لگا۔" ٹومی نے کہا۔ "ہاں باڈلیکوٹ، ٹروتو کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟"

"وہ کہتا ہے کہ کسی نے پہیے کو چھیڑا ہے۔ شاید کسی بچے نے۔" ٹوپینس نے کہا۔ "لیکن جب میں نے کہا کسی بڑے کی شرارت بھی تو ہوسکتی ہے، تو وہ کوئی جواب نہ دے سکا۔"

"ہمیں تحقیقات بند کرنے کو کہا جارہا ہے۔ اگر ہم ایسا کردیں اور مکان چھوڑ کر چلے جائیں، تو یہ سارا سلسلہ بند ہوجائے گا۔"

دوسرے دن ٹوپینس نے مسز گرفن کو برتھ ڈے رہک دکھائی۔ اس میں اس کا نام اور تاریخ پیدائش بھی درج تھی۔ مسز گرفن نے بتایا۔ "ت۔ ڈی۔ وہ "وینی فریڈ موریسن" کہلاتی تھی۔ یہ برتھ ڈے بک پارکینسن کنبے کے بعد کے دور کی ہے۔"

"تو تمہیں الیگزینڈر پارکینسن کے بارے میں کچھ خبر ہے؟"

"ہاں، سب کو اس کے مرنے کا افسوس ہے۔ وہ بہت ذہین لڑکا تھا۔ چودہ سال کی عمر تھی۔ پکنک کے دوران زہریلی خوراک کھانے سے مرا تھا۔ یہ سب باتیں مجھے مسز ہینڈرسن نے بتائیں۔ وہ پارکینسن کے کنبے کے بارے میں بہت کچھ جانتی ہے۔ آج کل اولڈ پیپل ہوم میں رہتی ہے۔"

✱ ✱ ✱

چوبی گھوڑے "متھلڈا" کا وزن خاصا تھا۔ پھر بھی ٹومی نے اُسے اُلٹا کر فرش پر رکھ دیا۔ اُس کی چاروں ٹانگیں چھت کی جانب تھیں۔ اتنے میں بوڑھا باڈیکوٹ "کے کے" کے دروازے میں دکھائی دیا۔ "کیا کر رہے ہیں آپ؟ میں آپ کا ہاتھ بٹاؤں؟" اُس نے کہا۔

"ہم اس کے پیٹ میں سے چیزیں نکالنا چاہتے ہیں۔" ٹوپینس بولی۔ باڈیکوٹ حیرت زدہ رہ گیا۔ پھر کہنے لگا: "میں نے سُنا ہے کہ ایک عورت متھلڈا کے پیٹ میں اپنے خطوط ڈال جایا کرتی تھی۔ یہ مجھ سے بہت پہلے کی بات ہے۔" وہ دو ایک لمحے کھڑا رہا اور پھر چلا گیا۔ ٹوپینس کو متھلڈا کے پیٹ میں سے ایک پُرانی نوٹ بک ملی اور اس میں سے ایک سو پونڈ کا ایک فرانسیسی نوٹ نکلا۔ چمڑے کا ایک چھوٹا سا تھیلا بھی ملا۔ تھیلے میں کچھ کاغذات تھے — بڑی احتیاط سے ٹومی نے ایک بوسیدہ زرد رنگت کا کاغذ نکال کر پڑھا۔ لکھا تھا: "ملاقات کا مقام بدل دیا گیا ہے۔ کن گارڈنز نزد پیٹر پان — بدھ کو ۲۵ تاریخ — وقت ۳/۴۰۔"

"بالآخر ہمیں کچھ تو ملا۔" ٹوپینس خوشی سے بولی۔

"یہ گھوڑے کے پیٹ میں خط رکھنے اور نکالنے والا کون تھا؟" ٹومی نے بلند آواز سے سوچتے ہوئے کہا۔

ہال میں میز پر ایک بڑا سا پیکٹ رکھا تھا۔ البرٹ نے بتایا پیکٹ مسز گرفن نے بھیجا ہے۔ یہ البم تھا اور ساتھ ایک رقعہ بھی تھا۔ دونوں میاں بیوی البم کی پُرانی تصویریں دیکھنے لگے۔ ایک تصویر میں کوئی لڑکا "ٹرو لو" پر سوار تھا۔ پس منظر میں لمبی لمبی گھاس اور چھوٹی پہاڑی بھی دکھائی دے رہی تھی اور بہت سے لوگ باغیچے میں کرسیوں پر بیٹھے تھے۔ ایک نوجوان مرد اور عورت ٹینس کھیل رہے تھے۔ تصویر کے نیچے لکھا تھا: "میجر کوئسٹس اور میری جورڈن۔"

البرٹ نے ایک لفافہ ٹومی کو لا کر دیا۔ اُس نے کھول کر پڑھا اور بولا: "مجھے ابھی لندن کرنل پائیکو سے ملنے جانا ہے۔ یہ اُسی کا خط ہے۔ خط میں روبنسن کا حوالہ بھی دیا ہے۔ وہی بھاری بھر کم طویل القامت بھورے بالوں اور زرد چہرے والا روبنسن۔"

"یہ لفافہ بھی تو دیکھو۔" ٹوپینس نے ایک بند لفافہ ٹومی کو دیتے ہوئے کہا۔

"اوہ! یہ تو اس عورت کو لوڈن کا ہے جسے میں نے تحقیقات پر لگا رکھا ہے۔"

✱ ✱ ✱

ٹومی کرنل پائیکو کے کمرے میں داخل ہوا، تو ایک بوڑھے قدرے موٹے آدمی نے اس کا استقبال کیا۔ رسمی باتوں کے بعد کرنل کہنے لگا: "تم اس روز بیسفورڈ! تم روبنسن کے پاس گئے تھے؟"

"کچھ دن ہوئے ہم نے ایک مکان خریدا۔ پتہ چلا کہ خاصی مدت ہوئی اس مکان میں کوئی حادثہ پیش آیا تھا۔ میری بیوی اس کے کھوج میں ہے۔ اسی سلسلے میں ایک دوست نے مجھے اس کے پاس بھیجا۔"

"گویا تم پھر سراغرسانی کی مہم پر چل نکلے ہو — آخر کیا لنک پڑ گیا ہے تمہیں؟"

"ایسی تو کوئی بات نہیں۔ آپ کو اس حادثے کے بارے میں بھی کچھ علم ہے؟" ٹومی نے پوچھا۔

"ہاں، میں نے روبنسن کے کہنے پر ہی تمہیں بُلایا ہے۔ اُن دنوں یہ حادثہ مُلک و قوم کا عظیم المیہ تھا۔ وہ سامنے انگیٹھی پر تصویر دیکھ رہے ہو نا؟ یہ میری جورڈن کی تصویر ہے۔ بہت خوبصورت لڑکی تھی، نوجوانی ہی میں مر گئی۔"

"لوگ کہتے ہیں کہ وہ جرمن جاسوس تھی اور روبنسن کا کہنا ہے کہ نہیں برطانوی محکمۂ جاسوسی کی رکن تھی۔"

"ہاں، اس نے ہمارے لیے بہت کام کیا۔ ان دنوں اس مکان میں پارکینسن کنبے کے لوگ رہتے تھے۔" کرنل پائیکو چند ثانیے خاموش رہا، پھر کہنے لگا۔ "بعض لوگ آج بھی نہیں چاہتے کہ اس حادثے کے متعلق بات کی جائے۔ انہیں ماضی میں دولت اور طاقت سبھی کچھ حاصل تھا۔ ان کی بعض خفیہ سرگرمیوں پر سے آج تک کوئی پردہ نہیں اُٹھا سکا۔ اُن دنوں تمہارا یہ گھر اُن کا ہیڈ کوارٹر تھا۔ ساحلِ سمندر پر ہالو کوے میں جوناتھن کین نامی

ایک شخص رہتا تھا۔ وہ فسطائیت کا حامی تھا اور ایک گروہ کا سرخیل۔ طاقت، دولت سبھی کچھ تھا اُس کے پاس۔ قتل و غارت سے بھی گریز نہ کرتا۔ بظاہر شک و شبہے سے بالاتر سمجھا جاتا۔ آج بھی اُس کے بہت سے راز سربستہ ہیں۔ اُسے تخریبی سرگرمیوں پر مفرور کیا گیا تھا۔ پھر وہ انگلستان سے اٹلی چلا گیا اور وہاں سے نہ جانے کہاں۔ اس کے پاس بہت سی معلومات تھیں۔ اہم معلومات۔ جہاں تک تمہارا تعلق ہے تم چھان پھٹک کرو لیکن بڑی احتیاط سے اور اپنی بیوی سے بھی کہو کہ وہ بہت محتاط رہے۔ کھانے پینے میں، آنے جانے میں، لوگوں سے ملنے میں خاص طور پر احتیاط کرو۔ یقین جانو جوناتھن کین کے آدمی آج بھی اِس علاقے میں موجود ہیں، وہ سب کچھ کر گزر سکتے ہیں۔"

"ہم دونوں احتیاط سے کام لیں گے۔" ٹومی نے کہا۔ "ٹوپینس کا خیال ہے ہمارے مکان میں ضرور کچھ چھپا ہُوا کہیں پڑا ہے۔"

"یہ قیاس درست بھی ہو سکتا ہے، کیونکہ آج تک کسی کو وہاں سے کچھ ملا نہیں ہے، البتہ الیگزنڈر پارکنسن کو ضرور کچھ معلوم ہو گیا تھا۔"

"تو الیگزنڈر کے بارے میں بھی آپ کو معلوم ہے۔" ٹومی نے کہا۔

٭ ٭ ٭

ٹوپینس فولگراز سے ملی۔ اس سے میری جورڈن کی تصویر کے متعلق پوچھا لیکن جواب نفی میں ملا، البتہ اُس نے کہا "میرے باپ دادا کے زمانے سے جو کاٹھ کباڑ پڑا ہے اُس میں دیکھوں گا۔" واپس گھر آئی، تو تکے کے دروازے پر ایک لاش پڑی دیکھ کر ٹھٹک گئی۔ بے چارہ باڈلیکوٹ مرا پڑا تھا!

اُس کی پکار پر البرٹ دوڑتا ہُوا آیا۔ "دیکھو البرٹ! اس بے چارے بوڑھے کو کسی نے مار دیا ہے۔" وہ چیخی۔

بوڑھے کے سر میں مہلک زخم تھا ——— پولیس تحقیقات کی رپورٹ یہ تھی کہ "نامعلوم فرد یا افراد نے باڈلیکوٹ کو جان بوجھ کر قتل کیا ہے۔" اور ٹوپینس سوچ رہی تھی اس واقعے کا ضرور ماضی کے حادثے سے گہرا تعلق ہے ——— باڈلیکوٹ یقیناً بہت کچھ جانتا تھا، چنانچہ اُسے ہمیشہ کے لیے خاموش کر دیا گیا۔

"اب ہمیں باڈلیکوٹ کے قاتل کو بھی تلاش کرنا ہے۔" ٹوپینس نے اپنے شوہر سے کہا۔ "ہمیں اپنی تحقیقات کی رفتار تیز کر دینی چاہیے۔"

٭ ٭ ٭

اگلے دن صبح سویرے البرٹ نے ٹوپینس کے کمرے میں داخل ہوتے

انہیں اطلاع دی کہ باڈلیکوٹ کا لڑکا ہنری ملنے آیا ہے۔"

ٹوپینس نے اندر بلوا لیا۔ وہ کوئی پندرہ سولہ سال کا لڑکا تھا۔ کہنے لگا:

"میں نے سنا ہے آپ نے اور آپ کے خاوند نے پچھلی جنگِ عظیم میں جاسوس پکڑے تھے۔ خوشی کی بات ہے کہ آپ ہمارے قصبے میں آگئے ہیں، مگر آپ آتے ہی بحریہ کے اسکینڈل میں ملوث ہو گئے ہیں۔ وہ بحریہ کا کمانڈر دراصل جرمن جاسوس تھا اور میری جورڈان نے اس سے راز اگلوا لیا تھا۔"

"کیا بڈھے باڈلیکوٹ کو بھی اس کا علم تھا؟"

"ممکن ہے۔ وہ اکثر کہتا تھا کہ اس مکان میں ضرور کچھ نہ کچھ موجود ہے۔" ہنری نے جواب دیا۔

"باڈلیکوٹ نے اس بارے میں جو کچھ کبھی کہا تھا یاد کر کے ہمیں بتاؤ تاکہ ہم اس کے قاتل کو تلاش کر سکیں، لیکن قاتلوں کو پتہ نہ چلے کہ تم بھی ہمارے ساتھ کھوج لگانے کی اس مہم میں شریک ہو، ورنہ وہ تمہیں زندہ نہیں چھوڑیں گے اور نہ ہمیں۔"

* * *

اگلے دن صبح سویرے ٹومی لندن چلا گیا۔ ٹوپینس گزرے ہوئے واقعات پر غور کرنے لگی۔ وہ کمرے میں پڑی تمام پرانی کتابوں کی بغور پڑتال کر چکی تھی۔ الیگزینڈر کا کوئی اور پیغام کسی بھی کتاب میں نظر نہ آیا تھا۔ دوپہر کے بعد وہ ہنری کا پیغام ملنے پر قیدیوں کے کلب میں گئی۔ وہاں ایک بوڑھے قیدی نے بتایا کہ ایک جرمن جاسوس عورت نے برطانوی بحریہ کے کمانڈر سے کوئی راز حاصل کر کے کسی دشمن ملک کو بتایا تھا۔

شام کو ٹومی لندن سے واپس آگیا۔ اس نے انکشاف کیا کہ "مردم شماری کے کاغذات بتاتے ہیں کہ اس روز پارکینسنز کے ہاں اس گھر میں بہت سے لوگ موجود تھے۔"

"لیکن مردم شماری کا اس واقعے سے کیا تعلق؟"

"یہ کہ الیگزینڈر کہتا ہے — وہ ہم میں سے ایک ہے۔ اس کا یہ اشارہ اس آدمی کی طرف ہے جو اس روز اس گھر میں دوسرے لوگوں کے ساتھ موجود تھا۔ میں نے ان سب کے نام نوٹ کر لیے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ 'ایک' کون تھا!"

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد ٹوپینس کو اچانک گھر میں رکھے ہوئے وہ اسٹولوں کا خیال آگیا جن پر ہنس بنے ہوئے تھے۔ کچھ روز پہلے ایک اسٹول ٹھوکر لگنے سے گر کر ٹوٹ گیا اور اس میں سے ردی کاغذ نکلے تھے۔

"کیوں نہ دوسرے اسٹول کی تلاشی لی جائے!" ٹوپینس نے اپنے آپ سے کہا۔

اگلے دن صبح سویرے ٹوپینس نے کلیرنس سے جو ہنری کا دوست تھا، کہا: "اس اسٹول میں دیکھو کوئی کاغذ وغیرہ تو نہیں ہیں؟ ہوں، تو نکال لو۔"

کلیرنس نے اسٹول کو الٹا کیا اور ہنس کے پیٹ میں جو سوراخ تھا اس میں ہاتھ ڈال کر ایک موٹے سے کپڑے کا تھیلا باہر نکالا — معاً ہنی بال باہر دروازے کی جانب منہ کر کے بھونکنے لگا۔ "دیکھو تو۔" ٹوپینس بولی۔ "شاید کوئی باہر ہے۔"

ٹومی دروازہ کھول کر چھپر سے باہر نکلا — ہنی بال اس کے ساتھ تھا — سامنے کوئی شخص نظر نہ آتا تھا، لیکن ہنی بال مسلسل بھونکے جا رہا تھا۔

پھر وہ زمین سونگھتا ہوا تیزی سے لمبی گھاس والے قطعے کی طرف بڑھا۔ وہ بار بار گھوم کر ٹومی کی طرف دیکھتا جو چھپر کے دروازے کے پاس ہی کھڑا تھا۔ اور پھر کوئی چیز سنسناتی ہوئی ٹومی کے کان کے قریب سے گزر گئی۔ ہنی بال ٹومی کے گرد اگرد چکر لگا اور بھونک رہا تھا۔ پھر وہ جھاڑی کی جانب دوڑا۔ ٹومی نے ٹوپینس کی طرف دیکھا، اس کا چہرہ خون آلود ہو چکا تھا۔ ٹومی چلایا: "اندر چلو اندر، کلیرنس تم بھی۔" وہ اندر جانے کے لیے مڑے ہی تھے کہ ہنی بال ہانپتا ہوا آگیا۔ اس کے منہ میں حملہ آور کے پاجامے کا ایک ٹکڑا تھا۔ ہنی بال ٹومی کی پتلون منہ میں پکڑتے ہوئے کھینچنے لگا۔ گویا کہہ رہا تھا حملہ آور جھاڑی کی طرف ہے، اسے پکڑ لو۔

"نہیں نہیں ٹومی، تم ادھر نہیں جاؤ گے — اندر چلو اندر۔" ٹوپینس نے کہا۔

ہال میں داخل ہوتے ہی ٹومی نے پولیس کو فون پر حادثے سے مطلع کیا۔ ٹوپینس کی مرہم پٹی کی۔ گولی بس چھوتی ہوئی نکل گئی تھی۔

* * *

ٹومی، پولیس انسپکٹر نورس کے ساتھ اس کے دفتر میں بیٹھا تھا۔ نورس نے پوچھا: "آپ اس کا حلیہ بتا سکتے ہیں؟"

"نہیں، جب وہ لمبی گھاس میں سے نکل کر بھاگا تو اس کا رخ دوسری طرف تھا۔ بس دوڑنے کے انداز اور جسم سے پتہ چلتا تھا نوجوان شخص ہے بیس بائیس سال کا۔ ویسے اچانک ہی واقعہ رونما ہوا، کسی قسم کی دھمکی وغیرہ نہیں ملی۔"

گھر آ کر ٹومی نے اپنی بیوی ٹوپینس کو بتایا کہ پولیس کا خیال ہے یہ کسی مقامی آدمی کا کام نہیں۔

* * *

"مجھے افسوس ہے کہ مَیں نے تمہیں یکایک بُلوا بھجا" کرنل ہاکنز نے ٹومی سے مصافحہ کرتے ہُوئے کہا پھر اُس نے معذرت چاہی اور بولا "بہتر یہ ہے کہ تم اپنی بیوی کو لے کر یہاں چلے آؤ۔"

"ناممکن!" ٹومی بولا۔ "وہ کبھی بھی نہ آئے گی۔ ویسے پریشانی کی کوئی بات نہیں، وہ زیادہ زخمی نہیں ہُوئی۔" اور پھر ٹومی نے اسٹول میں سے برآمد ہونے والے خطوط کا پلندہ اور مختلف ناموں کی ایک فہرست اس کے سامنے رکھ دی۔ "اس فہرست میں سالومن کا نام بھی ہے۔ نورس پولیس انسپکٹر نے اس کا ذکر کیا تھا، شاید اس سارے معاملے میں کوئی اہمیت رکھتا ہو۔"

"سولومن مرچکا ہے ــــ لیکن ہم بطور حفظ ماتقدم یہی نام استعمال کریں گے۔ ہاں تمہیں ہر شخص کو شک کی نظر سے دیکھنا چاہیئے، ورنہ مار کھا جاؤ گے۔"

"ہمیں تو صرف دو افراد پر بھروسہ ہے۔ ایک البرٹ اور دوسرا ہمارا کتا ہنی بال۔" ٹومی بولا۔

* * *

ٹوپینس، باغیچے میں تھی کہ البرٹ نے اطلاع دی کہ ایک خاتون باہر انتظار کر رہی ہے۔ ٹوپینس نے اُسے وہیں بُلا لیا۔

"میرا نام آئرس مولن ہے اور مجھے مسز گرفن نے بھیجا ہے۔ آپ کو مالی کی ضرورت ہے نا؟"

"بہت خُوب۔" ٹوپینس نے ہاتھ مِلاتے ہُوئے کہا۔ "ہمیں واقعی ضرورت ہے۔"

البرٹ پھر آن پہنچا۔ "مسز ریڈکلف فون پر پُوچھ رہی ہیں کیا آپ کل لنچ پر اُن کے ہاں آئیں گی؟"

"نہیں، اُن سے معذرت کر لو۔ ہمیں کل لندن جانا ہے۔" ٹوپینس بولی۔ "لیکن ٹھہرو مَیں کاغذ پر لکھے دیتی ہُوں انہیں یہ پڑھ کر سُنا دینا۔"

البرٹ کاغذ کا وہ پُرزہ لے کر چلا گیا ــــ اتنے میں ٹومی بھی آ گیا۔ ہنی بال اس کے ساتھ تھا۔ مسز مولن کو دیکھ کر وہ بھونکنے اور چکر لگانے لگا۔ مسز مولن ڈر گئی۔ ٹوپینس نے تسلّی دی "یہ کاٹتا نہیں، بھونکتا ضرور ہے۔" پھر اپنے شوہر سے تعارف کرایا "یہ ہیں میرے شوہر تھامس برسیفورڈ اور یہ ہیں مسز مولن، انہیں مسز گرفن نے بھیجا ہے کہ ہمیں مالی کی ضرورت ہے۔"

ہنی بال بُری طرح غرّا رہا تھا۔

مسز مولن واپس چلی گئی، تو ٹوپینس نے کہا "یہ عورت ٹھیک ہی لگتی ہے؟"

"یقین سے تو کچھ نہیں کہا جا سکتا۔" ٹومی کا جواب تھا۔

"تم نے سب کچھ ٹھیک سے سمجھ لیا نا!" ٹومی نے البرٹ سے کچھ باتیں سرگوشیوں میں کہیں۔

"جی ہاں! بالکل اچھی طرح۔" البرٹ بولا۔

"ہنی بال بھونک کر تمہیں مطلع بھی کرے گا۔ یہ ایسا کُتا نہیں کہ غلط لوگوں کی نشاندہی کرے۔ بس نگرانی پُوری طرح ہونی چاہیے۔"

کال بیل بجی۔ البرٹ دروازے کی جانب بڑھا۔ باہر ایک نوجوان کھڑا تھا۔ البرٹ نے ایک بار ٹومی کی جانب دیکھا۔ نوجوان اندر آ گیا۔ مسکراہٹ اُس کے لبوں پر تھی۔ "آپ کو مالی کی ضرورت ہے؟ مَیں چند سال مسٹر سالومن کے ہاں کام کرتا رہا ہُوں۔ میرا نام انگس کرسپین ہے۔" اُس نے ٹومی سے کہا۔ پھر اُسے ساتھ لے کر باہر آ گیا۔

"یہاں تربوز اور کچن کے ساتھ پالک وغیرہ بوئی جاتی تھی۔" کرسپین نے ایک کیاری کی طرف اشارہ کرتے ہُوئے کہا۔

"اوہ تمہیں تو بہت معلومات ہیں۔" ٹومی بولا۔

"معلومات کیوں نہ ہوں گی، مَیں یہاں خاصی مدّت کام کرتا رہا ہُوں۔ ہر سبزی کے متعلق جانتا ہُوں۔ ایگزانڈر پارکینسن کفِ ثعلب سے اچھی طرح واقف تھا۔ وہ بڑا ذہین لڑکا تھا۔ جرائم کے بارے میں تو بہت کچھ جانتا تھا۔ اُس نے ایک کتاب "بلیک ایرو" میں ایک خفیہ پیغام بھی چھوڑا تھا جسے مَیں نے خود پڑھا تھا۔ یہ پانچ برس پہلے کی بات ہے۔ مَیں نے کئی کتابیں پڑھیں۔ آخری کتاب "کڈنیپڈ" تھی۔ ان دنوں باڈلیکوٹ بھی یہاں کام کرتا تھا۔"

"ہاں جو کچھ اُسے یاد تھا وہ سب ہمیں بتا دیا تھا۔" ٹومی نے کہا۔ "یہاں اور بھی بہت سے لوگ کام کرتے رہے ہیں۔ میری بیوی نے ان کے ناموں کی ایک فہرست تیار کر لی ہے۔ مردم شماری کی فہرست .... اور ہاں کل ایک عورت مسز مولن نامی آئی تھی۔ اُسے مسز گرفن نے مالی کا کام کرنے بھیجا تھا۔ ابھی اس سے معاملہ طے کرنا ہے۔"

"مسز مولن —؟ ٹھیک ہے، بلکہ دلچسپ۔"

"دلچسپ کیسے؟" ٹومی نے پُوچھا۔

"اُس کی عمر ساٹھ ستّر برس کے درمیان ہے؟" کرسپین نے پُوچھا۔

"بالکل دُرست۔" ٹومی نے کہا۔

"وہ پہلے بھی یہاں رہا کرتی تھی، لیکن چلی گئی تھی۔" کرسپین نے کہا۔ "اب چند روز ہُوئے پھر واپس آ گئی ہے۔"

مسز مولن، باغبانی کی ایک کتاب ٹوپنس کو دکھانے کے لیے لائی تھی۔ ہنی بال اُسے دیکھتے ہی بھونکنے لگا۔ مسز مولن کہنے لگی، "یہ اچھی سی کتاب مِل گئی تھی، سوچا آپ کو دے آؤں۔ اور ہاں مَیں کافی مزیدار بناؤں گی ... آپ بستر پر لیٹی رہیں مَیں خود بنا لُوں گی۔" اُس نے کافی بنائی اور پیالیوں میں ڈالی۔ ساتھ والے کمرے میں ٹیلیفون کی گھنٹی بجی اور پھر ٹومی کی آواز آئی۔

"دُشمن — ٹھیک ہے — ممکن ہے — ہم نے پہلے ہی احتیاطی اقدامات کر رکھے ہیں — ٹھیک ہے — آپ تشریف لے آئیں — ہاں شکریہ!" ٹیلی فون بند کرتے ہُوئے ٹومی نے کرسپین کی جانب دیکھا۔ "کیا یہ کوئی انتباہ تھا؟" کرسپین نے پُوچھا۔

"ہاں۔"

"کون جانے۔" کرسپین نے کہا، "کون آپ کا دشمن ہے اور کون دوست؟"

ٹومی اور کرسپین دونوں سیڑھیاں چڑھ کر ٹوپنس کے کمرے میں داخل ہُوئے۔ اُن کے پیچھے پیچھے ہنی بال بھی غرّاتے ہُوئے لپکا۔ پہلے تو وہ کرسپین کی طرف بڑھا، مگر پھر رُک گیا۔ اور پھر یکایک وہ مسز مولن کی طرف مُڑا اور بھونکنے لگا۔

"بہت خُوب۔" ٹومی بولا۔ "یہ اپنے دشمنوں کو پہچانتا ہے۔"

"اوہ مَیں تو بال بال بچی۔" مسز مولن بولی اور اُٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

"یہ تمہارے پیچھے گھاس میں بھی تو بھاگا تھا — ہے نا؟" ٹومی نے اچانک سوال داغ دیا۔

"بڑی مدّت کے بعد تم سے مُلاقات ہُوئی ہے — ڈوڈو — یہی ہے نا تمہارا اصلی نام؟" کرسپین نے کہا۔

"مجھے افسوس ہے، مسز مولن۔" ٹومی کے لہجے میں کاٹ دار طنز تھی۔ "مجھے دراصل تمہارے صحیح نام کا علم نہیں، کیا نام ہے تمہارا؟"

"آئرس مولن۔" مسز مولن نے کہا۔

"بہت خُوب۔" کرسپین بولا۔ "جلدی سے کافی پی لو تاکہ ہم فوراً یہاں سے نکل چلیں۔" اور پھر ٹوپنس سے مخاطب ہُوا، "آپ یہ کافی نہ پئیں — مسز مولن" ٹوپنس کی پیالی اُٹھانے آگے بڑھی، لیکن کرسپین نے اس کا راستہ روک لیا:

"نہیں ڈوڈو تم اس کپ کو ہاتھ نہیں لگاؤ گی۔ لیبارٹری میں ہم اس کا تجزیہ کرائیں گے تاکہ پتہ چلے کس قسم کا زہر ملایا ہے تم نے۔" کرسپین نے

بڑے سکون کے ساتھ کہا۔

"مَیں نے ایسی کوئی حرکت نہیں کی۔" مسز مولن نے سیڑھیوں کا رُخ کرتے ہُوئے کہا۔ "خدا کے لیے کُتّے کو روکیے۔" بیرونی دروازے پر البرٹ کھڑا تھا۔ "کیا تم نے دیکھا ہے البرٹ؟" ٹومی نے پُوچھا۔

"جی ہاں دیکھا ہے۔" البرٹ بولا۔ "مَیں دروازے کی درز میں سے جھانک رہا تھا۔ اِس نے مالکن کے کپ میں سفوف ملایا تھا بڑی صفائی سے۔"

"مسز جانے تم کیا کہہ رہے ہو؟" مسز مولن بولی اور تیزی سے باہر کی جانب لپکی۔ ہنی بال اور کریپین اس کے پیچھے دوڑے۔ "مجھے کچھ اور لوگوں سے بھی ملنا ہے۔" مسز مولن کہہ رہی تھی۔

"یہ کافی کا کپ ضائع نہ کرنا ٹوپینس۔" ٹومی نے کہا اور وہ بھی اس کے پیچھے لپکا۔

٭

ٹوپینس اور ٹومی، انگیٹھی میں جلتی آگ کے قریب بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔

"یہ جنگ بھی بڑی عجیب جنگ تھی۔" ٹوپینس نے کہا۔

"چھوڑو، ہم نے مسز مولن سے اچھا ہی برتاؤ کیا ہے۔" ٹومی بولا۔ "اور ہمارا ہنی بال بھی خُوب ہے۔"

"کیا کریپین نے اَور بھی کچھ بتایا؟" ٹوپینس نے پُوچھا۔

"نہیں وہ سیکورٹی کا آدمی تھا اور اُسے ہماری حفاظت کے لیے بھیجا گیا تھا۔"

"اب کہاں ہے وہ؟" ٹوپینس نے پُوچھا۔

"شاید مسز مولن سے پُوچھ گچھ کر رہا ہے۔ بہر حال یہ مسز مولن ہی تھی جس نے ہم پر فائرنگ کی تھی اور ہنی بال اس کے تعاقب میں بھاگا تھا۔" ٹومی نے کہا۔ "ہمیں یقین تھا کہ جب اُسے خبر ملے گی کہ ہم میں سے کوئی بھی نہیں مرا تو وہ بلاخیر پھر آئے گی اور دوسرا وار کرے گی، لہٰذا ہم تیار تھے۔"

"لیکن مسز مولن کا 'ماضی کے افراد' سے کیا تعلق؟" ٹوپینس نے سوچتے ہُوئے کہا۔ "میرا مطلب ہے جوناتھن کین ـــ اور میری جورڈن۔"

"وہ تو خیر مر گئے ـــ لیکن اُن کے قائم مقام بھی تو ہو سکتے ہیں۔" ٹومی نے کہا۔ اچانک کال بیل بجی۔ ٹومی اُٹھ کر باہر گیا۔ واپس آیا، تو اُس کے ہاتھ میں ایک لفافہ تھا۔ ٹومی نے لفافہ چاک کیا۔ خط پڑھا اور کہا۔ "مسٹر روبنسن نے ہمیں شام کے کھانے پر اپنے سیوسیکس والے گھر میں بُلایا ہے۔ شاید کوئی نئی بات بھی اس سے معلوم ہو جائے۔"

٭ ٭ ٭

کھانے سے فارغ ہو کر سب ایک بڑی سی میز کے گرد کُرسیوں پر بیٹھے تھے ـــ بھاری بھرکم ڈیل ڈول والے روبنسن کو تو پہلی ہی نظر میں ٹوپینس نے پہچان لیا تھا۔ اُس کے ساتھ ہی کریپین بیٹھا تھا، لیکن یہاں اُسے ہورشم کے نام سے بُلایا جا رہا تھا۔ اُس کے ساتھ والی کُرسی پر کرنل پائیکو بیٹھا تھا ـــ اور پھر مِس کولوڈن بھی ایک کُرسی پر براجمان تھی۔

"آپ کے کتّے کا جواب نہیں!" مِس کولوڈن نے ٹوپینس سے کہا۔

"میرا خیال ہے بڑا خُونخوار کُتا ہے؟" روبنسن بولا۔

"کاش! آپ اسے حملہ کرتے ہُوئے دیکھتے۔" مسٹر ہورشم نے کہا۔

"آپ میاں بیوی نے واقعی ایک بڑا معرکہ سَر کیا ہے۔" روبنسن نے ٹوپینس سے مخاطب ہو کر کہا۔ "کرنل پائیکو کا کہنا ہے اس تحقیقات کی اصل محرک آپ تھیں۔"

"دراصل مَیں بعض واقعات جاننا چاہتی تھی ـــ اور بس۔"

"اور اب یہ جاننا چاہیں گی کہ یہ سب کچھ کیا تھا؟" روبنسن بولا۔

"ممکن ہے یہ نہ بتانے والی باتیں ہوں۔"

"بہر حال آپ ہمارے سوالات کا تو جواب دے سکتی ہیں۔" روبنسن نے کہا۔ "آپ کے شوہر نے بتایا ہے کہ کوئی فہرست آپ کے پاس ہے۔"

"فہرست ۔۔۔؟" ٹوپینس نے پرس کھول کر ایک کاغذ نکالا اور روبنسن کو دے دیا۔ ہورشم بہ آوازِ بلند پڑھنے لگا: "بلیک ایرو۔ الیگزنڈر پارکنسن ۔۔۔ میری جورڈن کی موت غیر طبعی تھی ۔۔۔ آکسفورڈ اور کیمبرج چینی کے بنے ہوئے اسٹول ۔۔۔ کے کے ۔۔۔ متھلڈا کا پیٹ ۔ [illegible] کین اینڈ ریبل ۔۔۔ ٹروتو ۔۔۔"

"آپ کی ذہانت قابلِ داد ہے مسز بریسفورڈ ۔۔۔" روبنسن بولا۔ "آپ نے اس فہرست کے ذریعے سربستہ راز سے پردہ اُٹھایا ہے۔"

"ٹومی کا بھی تو اس میں حصہ ہے۔" ٹوپینس بولی۔

"لیکن محرک تو آپ ہی ہیں۔" روبنسن نے کہا۔

"بے شک ٹومی نے بھی بھرپور کام کیا ہے۔" کرنل پائیکو نے کہا۔ "خاص طور پر مردم شماری کی فہرست۔ اسی فہرست نے ہماری رہنمائی کی۔"

اور پھر روبنسن نے ساری داستان کہہ سنائی:

"اس کی ابتدا پارکینسنز کے دور میں ہوئی۔ مدت ہوئی، میری دادی بھی اسی کنبے کی فرد تھی اور میں نے اُنہی کی زبانی بہت کچھ سنا تھا ۔۔۔ میری جورڈن ہمارے شعبے میں ملازم تھی اور بحریہ سے متعلق تھی۔ اُس کی ماں آسٹرین نژاد تھیں۔ بڑی روانی سے جرمن زبان بولا کرتی تھی۔ ان دنوں "ابابیلوں کا گھونسلہ" نامی مکان کے متعلق طرح طرح کی افواہیں گردش میں تھیں۔ یہ پہلی جنگِ عظیم سے پہلے کی بات ہے۔ یہاں کوئے کچھ لوگوں کی مخالفانہ سرگرمیوں کا مرکز تھا۔ اُن میں بعض بڑے سیاستدان بھی تھے اور صحافی بھی۔ وہ اپنے اثر و رسوخ کا ناجائز استعمال کرتے۔ کچھ ایسے بھی تھے جو اپنے ہی ملک کے خلاف کام کر رہے تھے اور اچھے لوگ بھی آباد تھے۔ ان میں بحریہ کا ایک خوبصورت نوجوان کمانڈر بھی تھا۔ وہ ایک اچھے خاندان کا فرد تھا اور اس کا باپ بھی بحریہ میں ایڈمرل تھا۔ ایک ڈاکٹر تھا، جو عام لوگوں میں بہت مقبول تھا۔ یہ کسی کو معلوم نہ تھا کہ وہ جنگوں میں استعمال کی جانے والی زہریلی گیسوں کا ماہر ہے۔ ایک صاحب "مسٹر کین" تھے ۔ ساحلِ بحر پہ ایک عالیشان عمارت میں رہتے تھے ۔۔۔ یہ تھا اس علاقے کا پس منظر ۔۔۔ اور اسی پس منظر کی نقاب کشائی کے لیے میری جورڈن کو بھیجا گیا تھا ۔۔۔ اُس کی کارکردگی قابلِ ستائش ہے۔ اُس کا اصلی نام میری مولی تھا۔ البم میں ایک تصویر تھی۔ اس میں میری ایک لڑکے کی طرف دیکھ رہی تھی۔" روبنسن نے کہا۔ "یہ الیگزنڈر ہے ۔۔۔ اُن دنوں صرف گیارہ برس کا تھا۔ میری جورڈن گورنس کے روپ میں پارکینسنز کے ہاں ملازم ہوئی تھی۔ پارکینسنز کنبے کا اس میں بالکل ہاتھ نہ تھا۔ ڈاکٹر جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے اُس کی ایک لڑکی اکثر باپ سے ملنے آیا کرتی۔ وہ بھی اُس رات پارکینسنز کے ہاں موجود تھی۔ اس لڑکی کے ساتھ اس کے دو دوست بھی تھے۔ وہی لڑکی پالک کے ساتھ کفِ ثعلب کے زہریلے پتے توڑ کر لے جانے کی ذمہ دار تھی اور پھر سبھی بیمار پڑ گئے۔ ڈاکٹر نے اس بیماری کو بے ضرر قرار دیا اور سبھی بچ گئے ۔۔۔ لیکن میری جورڈن مرگئی۔ دراصل اُسے اُسی رات دوا کے ساتھ زہر دیا گیا تھا اور آپ کی کافی میں زہر ملانے والی ۔۔۔ مسز مولن ۔۔۔ بھی ڈاکٹر کے کنبے کی فرد ہے۔ اسی نے ہاڈلیکوٹ کو ہلاک کیا ہے اور وہ یہ سب کچھ تسلیم کر چکی ہے۔ میری جورڈن کو ہلاک کرنے کا ذمہ دار وہ ڈاکٹر تھا جسے قصبے کے عوام بہت پسند کرتے تھے۔ اس پر شبہ صرف الیگزنڈر کو ہوا ۔۔۔ جو ابھی گیارہ برس کا ایک طالب علم تھا۔"

"ڈاکٹر کو معلوم ہو گیا تھا کہ میری جورڈن کیا کر رہی ہے؟" ٹوپینس نے سوال کیا۔

"نہیں، میری جورڈن پر ڈاکٹر کو نہیں کسی اور کو شبہ ہوا تھا۔" روبنسن نے کہا۔ "میری اپنے مشن میں کامیاب ہو چکی تھی اور ہمیں حقیقتِ حال کا علم ہو چکا تھا۔ بحریہ کا کمانڈر، منصوبے کے مطابق میری کے ساتھ کام کر رہا تھا۔ میری نے اُسے ڈاکٹر کے متعلق بتایا بھی لیکن کمانڈر نے اسے کوئی اہمیت نہ دی۔" کرنل پائیکو نے مداخلت کرتے ہوئے روبنسن کی بات اچک لی اور بولا:

"اور اب چونکہ یہاں 'ایٹمی پلانٹ' وغیرہ نصب کرنے کا ارادہ حکومت کے پیشِ نظر ہے، لہٰذا اسی لیے مسز مولن اور اس گروہ کے دوسرے لوگ یہاں آگئے ہیں اور علاقے بھر میں خفیہ جلسے ہونے لگے ہیں۔ مسٹر روبنسن کو یہاں اسی لیے متعین کیا گیا ہے کہ وہ کھوج لگائیں یہ لوگ کہاں سے دولت لا رہے ہیں اور کس کام پر لگا رہے ہیں اور پھر مسٹر بریسفورڈ (ٹومی) میرے پاس آئے اور مجھے نہ چاہتے ہوئے بھی بہت کچھ بتا گئے۔ ان کی اطلاعات مفید تھیں اور ہماری تحقیقات میں مددگار ۔۔۔ مختصر یہ کہ آپ نے ہماری بڑی مدد کی ہے۔"

ہورشم (کرسپین) نے مداخلت کی۔

"مسز مولن کی گرفتاری کے بعد اب یہ لوگ اپنی سرگرمیوں کا مرکز کسی اور جگہ کو بنائیں گے۔ خیر کوئی بات نہیں ہم بھی ہوشیار اور چوکنے ہیں اور آپ اب اپنے نئے مکان میں مزے اور امن و چین سے رہ سکتے ہیں۔"